THU.30.July.2026
VOLUME:22 NO:178
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 30/ جولائی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 178
15/ صفرالمظفر 1449ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

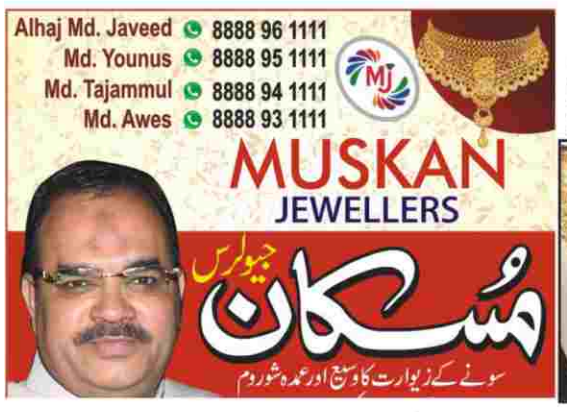

'مظاہرین طلبا کے ساتھ بربریت' امیت شاہ ذمہ دار،

پریس کانفرنس میں راہل گاندھی کی سخت تنقید

نئی دہلی: (ایجنسیز) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے آج پریس کانفرنس کر ایک بار پھر لوک سبھا میں انھیں بولنے کی اجازت نہ دیے جانے کا سنگین الزام عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ دہلی میں مظاہرین طلبا پر 5 طریقوں سے بربریت ہوئی، اس کے لیے امت شاہ ذمہ دار ہیں۔ جب اس بارے میں لوک سبھا میں بات رکھنے کی کوشش ہوئی تو موقع ہی نہیں دیا گیا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ''میں نے اسپیکر سے کئی بار گزارش کی اور بی جے پی کے سینئر لیڈران سے بھی کہا، لیکن پھر بھی مجھے بولنے نہیں دیا گیا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''میں نے امت شاہ کا نام لیا تھا۔ طلبا پر بربریت کے لیے امت شاہ ذمہ دار ہیں۔ اس پر مجھ سے معافی کے لیے کہا گیا۔ میں بی جے پی اور آر ایس ایس سے کبھی معافی نہیں مانگوں گا۔'' پریس کانفرنس میں میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''جیسا کہ آپ نے آج دیکھا، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد کو بولنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ حکومت کے دیگر اراکین کو بولنے کی اجازت دی گئی، لیکن مجھے بولنے نہیں دیا گیا۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ میں نے امت شاہ کے بارے میں کچھ کہا تھا۔ میں نے صرف یہ کہا تھا کہ طلبا کے خلاف کی گئی بربریت کے ذمہ دار امت شاہ ہیں۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''مجھے یہ یقین دہانی بھی کرائی گئی کہ اگر میں معذرت کر لوں تو مجھے اپنی بات جاری رکھنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ میں کبھی بھی، کسی بھی صورت میں بی جے پی، آر ایس ایس یا ان سے وابستہ کسی بھی شخص سے معافی نہیں مانگوں گا۔ دوسری بات یہ کہ حزب اختلاف کے قائد کی حیثیت سے ملک کے اہم مسائل اٹھانا میرا حق ہے۔'' کانگریس رکن پارلیمنٹ نے واضح لفظوں میں کہا کہ ان کے نزدیک آج سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ دہلی کی سڑکوں پر طلبا کے ساتھ بربریت کی گئی۔ انھوں نے بربریت کے 5 طریقوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ''ان پر پیلیٹ گنوں سے فائرنگ کی گئی۔ ان پر صرف عام لاٹھیاں نہیں برسائی گئیں بلکہ کیل لگی لاٹھیوں اور برقی شاک دینے والے ڈنڈوں کا بھی استعمال کیا گیا۔ خواتین و بچوں کی پٹائی کی گئی اور سادہ وردی والوں نے بھی طلبا کی پٹائی کی۔'' وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''مظاہرین کے خلاف چہرہ شناخت کرنے والی ٹیکنالوجی (فیشل ریکگنیشن) استعمال کی جا رہی ہے۔ انہیں دوبارہ آواز اٹھانے سے روکنے کے لیے بجرنگ دل کو متحرک کیا جا رہا ہے تاکہ انہیں خوف زدہ کیا جا سکے۔'' امت شاہ کو ہدف تنقید بناتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ وہ مظاہرین طلبا پر بربریت کے ذمہ دار ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ''صرف دو ہی امکانات ہیں۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے پیلیٹ گنوں کے استعمال، لاٹھی چارج اور برقی شاک دینے والے ڈنڈوں کے استعمال کا حکم دیا تھا۔ یا پھر امت شاہ کو معلوم ہی نہیں تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ اگر ایسا ہے تو یہ ان کی نااہلی ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''دونوں ہی صورتوں میں انہیں اپنے عہدے سے جانا چاہیے۔'' راہل گاندھی نے پارلیمنٹ میں امت شاہ کی غیر حاضری کا بھی ذکر اپنی پریس کانفرنس میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''آج امت شاہ لوک سبھا میں نہیں آئے، کیونکہ وہ قصوروار ہیں۔ اگر قصوروار نہیں ہوتے تو ایوان میں آ کر جواب دے دیتے۔ اس لیے ہم کہہ رہے ہیں کہ انھیں وزیر داخلہ کے عہدہ سے ہٹنا ہوگا۔'' انھوں نے عزم ظاہر کیا کہ ''ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جن طلبا کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، انہیں انصاف ملے۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جن لوگوں نے ہمارے طلبا پر پیلیٹ گنوں سے فائرنگ کی، انہیں سزا ملے۔ اپوزیشن طلبا کو یہ یقین دہانی کراتی ہے کہ اس معاملے میں جوابدہی ضرور طے کی جائے گی۔'' حزب اختلاف کے قائد نے وزیر اعظم کو کچھ مشورے بھی دیے۔ انھوں نے کہا کہ ''امت شاہ کو برطرف کریں۔ سپریم کورٹ کی نگرانی میں ایک آزاد اور بااختیار اعلیٰ سطحی کمیٹی سے تحقیقات کرائیں۔ کم از کم اخلاقی طور پر اس واقعے کی ذمہ داری قبول کریں۔'' وہ کچھ حقائق سامنے رکھتے ہوئے کہتے ہیں کہ ''طلبا پر تشدد دہلی پولیس اور آر اے ایف (ریپڈ ایکشن فورس) نے کی ہے۔ یہ دونوں ہی وزارت داخلہ کو رپورٹ کرتے ہیں۔'' راہل گاندھی نے میڈیا اہلکاروں کے سامنے اپنے اس خط کا بھی ذکر کیا، جو انھوں نے چند روز قبل مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو لکھا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ''میں نے 25 جولائی کو وزیر داخلہ امت شاہ کو چٹھی لکھ کر 2 سوالات پوچھے تھے۔ پہلا، کیا آپ نے طلبا پر 'لیتھل فورس' استعمال کرنے کا حکم دیا؟ دوسرا، سادے کپڑوں میں طلبا کو لاٹھیوں سے مارنے والے لوگ کون تھے؟ لیکن سوالوں کا کوئی جواب نہیں ملا۔'' آخر میں وہ کہتے ہیں کہ ''آج نہیں تو کل طلبا کو انصاف ضرور ملے گا۔ ایسی صورت میں مودی حکومت کو ہمارا مشورہ ہے کہ امت شاہ کو وزیر داخلہ کے عہدہ سے ہٹایا جائے اور دہلی میں طلبا پر کی گئی بربریت کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں ایک خود مختار اعلیٰ اختیار یافتہ کمیٹی سے جانچ کرائی جائے۔''

احمد آباد طیارہ حادثہ معاملہ پر مرکز نے دی اہم جانکاری

فیول کنٹرول سوئچ میں خرابی نہیں تھی

نئی دہلی: (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے بدھ کے روز پارلیمنٹ کو مطلع کیا کہ گزشتہ سال 12 جون کو احمد آباد ہوائی اڈے پر حادثے کا شکار ہونے والے ایئر انڈیا کے بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیارے کے فیول کنٹرول سوئچ سسٹم میں کوئی خرابی نہیں پائی گئی ہے۔ حکومت نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ آرجینٹل ایکوئپمنٹ مینوفیکچرر (او ای ایم) نے فیول کنٹرول سوئچ کی نئے سرے سے جانچ کی ہے اور سیکٹل میں پورے تھرسٹ کنٹرول ماڈیول کی اہم جانچ جاری ہے۔ راجیہ سبھا میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے شہری ہوا بازی کے وزیر مملکت مرلی دھر موہول نے کہا کہ یہ جانچ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کی ہدایت پر کی جا رہی ہے۔ یہ جانچ پرواز کے قابل ہونے کی مسلسل جانچ کا حصہ ہے، جو اس سال فروری میں اس نوعیت کے طیاروں کو گراؤنڈ کیے جانے کے بعد شروع کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ''فیول کنٹرول سوئچ کی تفصیلی جانچ، جس میں اس کے لاکنگ ڈیٹینٹس کی ساختی مضبوطی کا بھی جائزہ لیا گیا، میں کوئی غیر معمولی بات سامنے نہیں آئی۔'' موہول نے جانچ کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ''او ای ایم کے پلانٹ میں پورے تھرسٹ کنٹرول ماڈیول کی جانچ جاری ہے۔'' انھوں نے واضح کیا کہ اب تک کی جانچ میں فیول کنٹرول سوئچ میں کسی بھی قسم کی خرابی نہیں ملی ہے، تاہم پورے تھرسٹ کنٹرول ماڈیول کی جانچ ابھی جاری ہے اور تفتیش کار اس کے حتمی نتائج کا انتظار کر رہے ہیں۔ مرکزی وزیر نے پارلیمنٹ کو یہ بھی بتایا کہ طیارہ حادثہ تحقیقاتی بیورو (اے اے آئی بی) کی حتمی رپورٹ میں کوئی تاخیر نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے فضائی حادثات کی جانچ ایک مسلسل ارتقا پذیر عمل ہے اور اے آئی-171 طیارہ حادثے کی تحقیقات اب اپنے آخری مرحلے میں پہنچ چکی ہیں۔ حکومت نے ان قیاس آرائیوں کو بھی مسترد کر دیا کہ اے اے آئی بی نے حادثے سے متعلق اپنی حتمی رپورٹ جاری کرنے میں تاخیر کی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ بڑے فضائی حادثات کی تحقیقات کسی مقررہ مدت کی پابند نہیں ہوتیں بلکہ قائم شدہ تحقیقاتی طریقۂ کار کے مطابق آگے بڑھتی ہیں۔ مرکزی وزیر نے ایوان میں کہا کہ ''حادثے کی تمام ممکنہ وجوہات اور اس میں کردار ادا کرنے والے تمام عوامل کی جانچ کی جا رہی ہے۔'' حکومت نے یہ بھی کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد تمام نتائج پر مشتمل حتمی تحقیقاتی رپورٹ عوام کے لیے جاری کی جائے گی اور اسے اے اے آئی بی کی ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ کیا جائے گا۔

استاذ کی ڈانٹ کو خودکشی کے لیے

اکسانا قرار نہیں دیا جا سکتا: راجستھان ہائی کورٹ

جے پور: (ایجنسیز) راجستھان ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں کہا کہ اساتذہ کے ذریعہ طلبہ کو ڈسپلن میں رکھنے کے لیے ڈانٹنا خودکشی کے لیے اکسانے کے برابر نہیں مانا جا سکتا۔ عدالت نے 2005 کے بیکانیر طالبہ خودکشی معاملہ میں 2 اساتذہ سمیت 3 ملزمان کے خلاف انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی دفعہ 305 کے تحت طے شدہ الزامات کو منسوخ کر دیا۔ جسٹس کلدیپ ماتھور نے روی بھٹناگر سمیت دیگر کی فوجداری نظر ثانی درخواستوں کو منظور کرتے ہوئے یہ فیصلہ سنایا۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ کسی استاذ کے ذریعہ طالب علم کو باقاعدگی سے اسکول آنے، پڑھائی پر توجہ دینے، کلاس میں ڈسپلن برقرار رکھنے یا خراب کارکردگی پر ڈانٹنے-پھٹکارنے جیسی عام تادیبی کارروائی کو تب تک خودکشی کے لیے اکسانا نہیں مانا جا سکتا، جب تک کہ خودکشی کے لیے اکسانے یا جان بوجھ کر مدد کرنے کا واضح اور ٹھوس ثبوت نہ ہو۔ اسی بنیاد پر ہائی کورٹ نے بیکانیر کے ایڈیشنل سیشن جج نمبر 6 کے ذریعہ 9 فروری 2021 کو الزامات طے کرنے کے حکم کو منسوخ کر دیا۔ واضح رہے کہ مذکورہ معاملہ بیکانیر کے ایک اسکول کی 12 ویں جماعت کی طالبہ سے متعلق ہے، جس نے 19 اکتوبر 2005 کو پھانسی لگا کر خودکشی کر لی تھی۔ طالبہ نے مبینہ طور پر ایک خودکشی نوٹ چھوڑا تھا، جس میں اسکول کے اساتذہ پر اذیت دینے، بے عزت کرنے اور اسکول سے نکالنے کی کوشش کرنے کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ طالبہ باقاعدگی سے کلاسوں میں حاضر نہیں ہوتی تھی اور پڑھائی پر بھی مناسب توجہ نہیں دے رہی تھی۔ اساتذہ نے اسے باقاعدگی سے اسکول آنے، پڑھائی کرنے اور کلاس ٹیسٹ میں شامل ہونے کے لیے سمجھایا تھا۔ ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد ہائی کورٹ نے پایا کہ ملزمان کی جانب سے ایسا کوئی براہ راست یا فعال اقدام نہیں کیا گیا تھا، جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ انہوں نے طالبہ کو خودکشی کے لیے اکسایا تھا۔ اس کیس میں وکلاء ممتاز مہیشوری اور ابھیشیک مہتو نے پیروی کی۔

برج خلیفہ کے ٹکٹ کا پیسہ اب یو پی آئی سے ہوگا

این پی سی آئی کا اعلان

دبئی: 'این پی سی آئی انٹرنیشنل پیمنٹس لمیٹڈ' (این آئی پی ایل) نے بدھ کے روز نیو پے (NEOPAY) اور اعمار انٹرٹینمنٹ کے اشتراک سے اعلان کیا کہ 'ایٹ دی ٹاپ، برج خلیفہ' میں آن لائن بکنگ کے لیے اب یو پی آئی ادائیگی کی سہولت شروع کر دی گئی ہے۔ 'نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا' (این پی سی آئی) کی بین الاقوامی شاخ نے ایک بیان میں کہا کہ اس سے ہندوستانی سیاح دنیا کی سب سے بلند عمارت میں سیر و تفریح کے تجربے کی بکنگ اس کی سرکاری ویب سائٹ کے ذریعے کر سکیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ قدم متحدہ عرب امارات میں 'نیو پے' کے ساتھ این آئی پی ایل کی موجودہ شراکت داری کو مزید مضبوط کرے گا۔ 2022 میں ملک میں کیو آر پر مبنی یو پی آئی مرچنٹ ادائیگیوں کے آغاز کے بعد سے ہندوستانی مسافر 'نیو پے' کے مرچنٹ نیٹورک پر ادائیگی کے لیے یو پی آئی سے فعال ایپس استعمال کر رہے ہیں۔ بہرحال، 'ایٹ دی ٹاپ، برج خلیفہ' دبئی کی سب سے زیادہ دیکھی جانے والے سیاحتی مقامات میں سے ایک ہے، جہاں دنیا بھر سے سیاح آتے ہیں، جن میں ہندوستان سے آنے والے مسافروں کی بڑی تعداد بھی شامل ہے۔ این پی سی آئی نے کہا کہ اب سیاح 'ایٹ دی ٹاپ، برج خلیفہ' کی سرکاری ویب سائٹ پر یو پی آئی کے ذریعے اپنی پسند کا تجربہ منتخب کر سکتے ہیں اور وہاں پہنچنے سے پہلے ہی ادائیگی مکمل کر سکتے ہیں، جس سے سفر کی منصوبہ بندی مزید آسان اور سہل ہو جاتی ہے۔ این پی سی آئی انٹرنیشنل کے مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر رتیش شکلا نے کہا کہ 'ایٹ دی ٹاپ، برج خلیفہ' میں آن لائن بکنگ کے لیے یو پی آئی ادائیگی کی سہولت متعارف کرا کے ہم مسافروں کے لیے اسی ادائیگی کے طریقے کو آسان بنا رہے ہیں جسے وہ جانتے ہیں اور جس پر انہیں اعتماد ہے۔ وہ متحدہ عرب امارات پہنچنے سے پہلے ہی اپنے سفر کی منصوبہ بندی کے دوران اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ 'نیو پے' کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر وبھور منڈھڑا نے اسے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان ڈیجیٹل تجارت کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ کمپنی 'خلیجی تعاون کونسل' (جی سی سی) کے خطے میں ای-کامرس لین دین کے لیے یو پی آئی ادائیگی کی سہولت فراہم کرنے والی پہلی کمپنی بن گئی ہے۔ اس سے تاجروں کو ان لاکھوں ہندوستانی صارفین کی خدمت کرنے میں مدد ملے گی جو ڈیجیٹل ادائیگی کو ترجیح دیتے ہیں۔ اعمار انٹرٹینمنٹ کے ایک عہدیدار نے کہا کہ ہندوستان 'ہمارے سب سے اہم بین الاقوامی بازاروں میں سے ایک ہے' اور ادائیگی کے ایک متبادل کے طور پر یو پی آئی کو شامل کرنے سے ہندوستانی مہمانوں کے لیے 'صارف کا تجربہ مزید آسان' ہو جاتا ہے۔ واضح رہے کہ این آئی پی ایل کو 3 اپریل 2020 کو این پی سی آئی کی مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ این پی سی آئی کی بین الاقوامی شاخ کے طور پر این آئی پی ایل، ہندوستان سے باہر این پی سی آئی کے مقامی اور کامیاب ریئل ٹائم ادائیگی نظام، یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) اور کارڈ اسکیم (روپے) کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے۔

دہلی یونیورسٹی کے سینٹ اسٹیفنز کالج میں نئے ڈریس کوڈ

پر طلبا کا ہنگامہ، این ایس یو آئی نے بھی ناراضگی کا کیا اظہار

دہلی یونیورسٹی کے سینٹ اسٹیفنز کالج میں نئے تعلیمی سیشن کے لیے جاری کیے گئے ڈریس کوڈ پر تنازعہ شروع ہو گیا ہے۔ کالج انتظامیہ نے کلاس روم، ٹیوٹوریل روم، لیب، لائبریری، ڈائننگ ہال اور اسمبلی ہال سمیت کیمپس کے کئی حصوں میں طلبا کے شارٹس پہننے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس فیصلے کے بعد بعض طلبا نے اس کی مخالفت کی۔ اب نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے بھی کالج کے اس فیصلے پر سوال اٹھاتے ہوئے اسے واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ این ایس یو آئی نے اس سلسلے میں جاری اپنے بیان میں کہا کہ شارٹس پہننے پر پابندی طلبا کی شخصی آزادی اور آئین کی طرف سے حاصل حقوق کے خلاف ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ کسی بھی تعلیمی ادارے کا کام طلبا کی سوچ کو فروغ دینا ہے، نہ کہ ان کی ذاتی پسند پر پابندیاں عائد کرنا۔ این ایس یو آئی کے قومی صدر ونود جاکھڑ نے کہا کہ ''ہندوستان کا آئین ہر شہری کو یہ آزادی دیتا ہے کہ وہ کیا پہنے، کیا کھائے اور کیا بولے۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں کو طلبا میں آزادانہ سوچ اور تنقیدی فکر کو فروغ دینا چاہیے، نہ کہ ان کی ذاتی پسند پر غیر ضروری پابندیاں عائد کرنی چاہئیں۔'' جاکھڑ کا کہنا ہے کہ ''آج کی نوجوان نسل، خاص طور پر جین-زی، آئین میں موجود اقدار پر یقین رکھتی ہے اور کسی بھی قسم کی اخلاقی نگرانی (مورل پولیسنگ) یا کسی مخصوص نظریے کو مسلط کرنے کی کوشش کو قبول نہیں کرے گی۔'' بیان میں این ایس یو آئی نے الزام لگایا کہ اگر یونیورسٹیوں اور کالجوں کو آر ایس ایس کے نظریاتی ایجنڈے کے مطابق چلانے کی کوشش کی گئی تو تنظیم ہر سطح پر اس کی مخالفت کرے گی۔ تنظیم نے کہا کہ وہ ہندوستانی آئین پر یقین رکھتی ہے اور کسی بھی قسم کی نظریاتی مداخلت کی مخالف ہے۔ این ایس یو آئی نے اپنے بیان میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی جانب سے یونیورسٹیوں اور کالجوں میں آر ایس ایس کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے حوالے سے اٹھائے گئے معاملے کا بھی ذکر کیا۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ سینٹ اسٹیفنز کالج کا یہ فیصلہ بھی اسی رجحان کی عکاسی کرتا ہے، جس کے تحت طلبا کی آزادی اور تعلیمی اداروں کی خودمختاری متاثر ہو سکتی ہے۔ این ایس یو آئی نے کہا کہ یونیورسٹیاں جمہوری مکالمے، سائنسی سوچ اور اظہار رائے کی آزادی کے مراکز ہونی چاہئیں، نہ کہ کسی مخصوص نظریے کی تجربہ گاہ۔ تعلیمی اداروں میں طلبا کے حقوق اور شخصی آزادی کو کمزور کرنے کی ایسی کسی بھی کوشش کی مخالفت کی جائے گی۔

بہار پولیس کا غضب کارنامہ، روس میں رہنے والے شخص کے خلاف ایف آئی آر درج

پٹنہ: بہار پولیس کا ایک عجیب و غریب کارنامہ سامنے آیا ہے۔ کشن گنج کے رہنے والے محمد صداقت، جن کا دعویٰ ہے کہ وہ گزشتہ 4 ماہ سے روس میں مقیم ہیں، کے خلاف بھی پولیس نے نیٹ تحریک سے متعلق مقدمہ درج کر دیا ہے۔ یہ ایف آئی آر کشن گنج کے بہادر گنج میں ہونے والے احتجاج سے جڑا ہوا ہے۔ محمد صداقت ضلع کشن گنج کے بہادر گنج کے رہنے والے ہیں اور انہوں نے روس سے ہی سوشل میڈیا پر اپنی ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے اپنے خلاف درج مقدمے پر سوال اٹھایا ہے۔ محمد صداقت کا دعویٰ ہے کہ نیٹ پرچہ لیک کے خلاف بہادر گنج میں ہونے والے احتجاج کے دوران وہ موقع پر موجود ہی نہیں تھے، اس کے باوجود انہیں نامزد ملزم بنا دیا گیا۔ محمد صداقت نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ واقعے کے وقت وہ بیرون ملک تھے اور احتجاج میں ان کا کوئی کردار نہیں تھا۔ انہوں نے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے ایف آئی آر کا ازسرنو جائزہ لینے کی اپیل کی ہے۔ اس معاملے پر جب قائم مقام ایس پی ہری موہن شکلا سے بات کی گئی تو انہوں نے کہا کہ انہیں اس معاملے کی اطلاع مل گئی ہے۔ عدالت کے حکم پر عمل کیا جا رہا ہے اور اسی کے مطابق مقدمہ ختم کر دیا جائے گا۔ اے آئی ایم آئی ایم کے رکن اسمبلی توصیف عالم نے اس بارے میں کہا کہ ''انتظامیہ کو اس کا جواب دینا چاہیے۔ باہر کے لوگ واقعہ انجام دے کر چلے گئے، لیکن مقامی لوگوں کے نام مقدمے میں شامل کر دیے گئے۔ یہ سراسر جھوٹی ایف آئی آر ہے۔'' روس میں مقیم بہادر گنج کے نوجوان کے خلاف درج ایف آئی آر پر توصیف عالم نے کہا کہ یہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے اس کی سخت مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح بیرون ملک رہنے والے افراد کے نام ایف آئی آر میں شامل ہو جانا انتظامیہ کے طریقۂ کار پر سنگین سوالات کھڑے کرتا ہے۔ اس معاملے پر بہادر گنج ضلع پریشد کے رکن عمران عالم نے بھی افسوس ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں بہادر گنج میں پیش آنے والے ہنگامے سے متعلق پولیس نے لاپروائی کا مظاہرہ کیا۔ اس میں میرے علاقے کے ایسے افراد کے نام بھی شامل کر دیے گئے جو اس وقت کشن گنج میں موجود ہی نہیں تھے۔

'گجرات میں ری-نیٹ پیپر بھی لیک ہوا تھا!' روہت پوار کا دعویٰ

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی ایس پی) کے رکن اسمبلی روہت پوار نے مرکزی حکومت اور امتحان منعقد کرنے والے اداروں پر پیپر لیک سے متعلق نئے الزامات عائد کیے ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دعویٰ کیا کہ نیٹ-یو جی کے دوبارہ امتحان کا سوال نامہ امتحان سے 3 روز قبل ہی گجرات میں لیک ہو گیا تھا۔ صورتحال کو تشویشناک بتاتے ہوئے پوار نے تحقیقاتی ایجنسیوں سے فوری وضاحت دینے کا مطالبہ کیا۔

5 سالوں میں 40 مرتبہ 'فیل' ہوا قومی شاہراہوں کا انفراسٹرکچر، مودی حکومت کا پارلیمنٹ میں اعتراف

نئی دہلی: (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں گزشتہ 5 برسوں کے دوران ملک میں قومی شاہراہوں (نیشنل ہائی ویز) پر پیش آنے والی بڑی بنیادی ڈھانچہ جاتی ناکامیوں (انفراسٹرکچر فیلیئرز) کی تفصیلات پیش کیں۔ ملک بھر میں پلوں، فلائی اوورز اور سڑکوں کے منہدم ہونے کے مسلسل سامنے آنے والے واقعات کے درمیان مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں قومی شاہراہوں کی صورت حال پر کچھ ایسی جانکاریاں سامنے رکھیں، جو فکر انگیز ہیں۔ مرکزی حکومت کے مطابق گزشتہ 5 برسوں اور رواں سال کے دوران قومی شاہراہوں پر بنیادی ڈھانچے کی ناکامی کے 40 بڑے واقعات درج کیے گئے۔ ان میں پلوں، فلائی اوورز، سڑکوں، سرنگوں اور دیگر ڈھانچوں کے منہدم ہونے یا شدید نقصان پہنچنے کے واقعات شامل ہیں۔ حکومت نے یہ بھی اعتراف کیا کہ ریاستی شاہراہیں ریاستی حکومتوں کے دائرۂ اختیار میں آتی ہیں، جبکہ مرکزی حکومت صرف قومی شاہراہوں کی تعمیر اور دیکھ بھال کی ذمہ دار ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ان حادثات میں اب تک مجموعی طور پر 21 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ سب سے بڑا حادثہ سال 2022 میں جموں و کشمیر کے خونی نالہ میں پیش آیا، جہاں ایڈٹ پورٹل کے منہدم ہونے سے 10 مزدور جان کی بازی ہار گئے تھے۔ اس کے علاوہ آندھرا پردیش میں 2، بہار میں 2، کیرلم میں ایک، مدھیہ پردیش میں 2، تمل ناڈو میں ایک، اتر پردیش میں 2، جبکہ آسام اور دہلی میں ایک ایک شخص کی جان گئی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 5 برسوں میں قومی شاہراہوں سے متعلق بنیادی ڈھانچہ جاتی ناکامی کے سب سے زیادہ 8 واقعات کیرلم میں درج کیے گئے۔ اس کے بعد مہاراشٹر 7 واقعات کے ساتھ دوسرے اور بہار 5 واقعات کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ اس کے علاوہ اتر پردیش، ہریانہ اور مغربی بنگال میں 3-3 واقعات درج کیے گئے ہیں۔ راجیہ سبھا میں ایک دوسرے سوال کے جواب میں حکومت نے بتایا کہ صرف 2025 اور 2026 کے دوران ہی قومی شاہراہوں کے 19 منصوبوں میں سڑک دھنسنے، پلوں میں دراڑیں پڑنے، گرڈر گرنے، باکس کلورٹ منہدم ہونے، آر ای وال ہونے اور دیگر ساختی خامیوں کے واقعات سامنے آئے۔ ان میں گجرات، کرناٹک، کیرلم، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، تمل ناڈو، اتر پردیش، مغربی بنگال اور میگھالیہ کے منصوبے شامل ہیں۔ حکومت نے تسلیم کیا کہ دہلی-ممبئی ایکسپریس وے سمیت کئی قومی شاہراہ کے منصوبوں میں حالیہ برسوں کے دوران ساختیاتی خامیوں اور نقصان کے واقعات پیش آئے ہیں۔ ان تمام معاملات کی ریاست وار تفصیلات پارلیمنٹ میں پیش کی گئیں۔ حکومت کے مطابق قصوروار ایجنسیوں اور افسران کے خلاف مختلف سطحوں پر کارروائی بھی کی گئی ہے۔ ان میں کروڑوں روپے کے جرمانے، ٹھیکوں کی منسوخی، بلیک لسٹ اور ڈی بار کرنا، افسران کی معطلی، ناقص کارکردگی دکھانے والی ایجنسیوں کے خلاف کارروائی اور متاثرہ حصوں کی مرمت و ازسرنو تعمیر شامل ہیں۔ کئی معاملات میں ٹھیکیداروں پر 30 کروڑ روپے سے زائد، 119 کروڑ روپے اور دیگر بھاری مالی جرمانے بھی عائد کیے گئے۔ متعدد منصوبوں میں انجینئرنگ فرموں اور آزاد انجینئروں کو بھی کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔

شمال مشرق میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے تباہی، آسام میں 75 ہلاکتیں، ناگالینڈ میں چٹخنے لگے پہاڑ

گوہاٹی: (ایجنسیز) شمال مشرقی ہندوستان کی ریاستوں میں مانسون کی بارش آفت بن کر برس رہی ہے۔ آسام میں ندیوں میں طغیانی کے باعث ریاست کے 7 اضلاع زیر آب آ چکے ہیں۔ دوسری جانب ناگالینڈ کے پہاڑی علاقوں میں مسلسل ہو رہی بارش کی وجہ سے لینڈ سلائیڈ کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ آسام اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (اے ایس ڈی ایم اے) کی جانب سے 28 جولائی کو جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں آسام میں ڈوبنے کی وجہ سے مزید 7 افراد کی موت درج کی گئی ہے، جس سے ہلاکتوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 75 ہو گئی ہے۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ تمام 7 ہلاکتیں صرف شیوساگر ضلع میں ہوئی ہیں۔ یہاں کئی گاؤں پوری طرح پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں اور لوگ امدادی کیمپوں میں پناہ لینے کو مجبور ہیں۔ فی الحال ریاست کے 7 اضلاع شیوساگر، جرائی دیو، گولاگھاٹ، جورہاٹ، ناگاؤں، سونیت پور اور کامروپ میٹروپولیٹن سیلاب سے بری طرح متاثر ہیں۔ سینکڑوں کلومیٹر سڑکیں تباہ ہو چکی ہیں، جس کی وجہ سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔

ایودھیا میں اب جلد بنے گی مسجد، معاشی مدد نہ ملنے پر

300 کروڑ کا منصوبہ گھٹ کر 5 کروڑ روپے تک پہنچا

دھنی پور (ایجنسیز) ایودھیا کے دھنی پور میں مسلم طبقہ کو الاٹ 5 ایکڑ اراضی پر مسجد تعمیر کا منصوبہ ایک بار پھر رفتار پکڑتا نظر آ رہا ہے۔ 'انڈو اسلامک کلچرل فاؤنڈیشن' آئی آئی سی ایف (نے پہلے مجوزہ تقریباً 300 کروڑ روپے کے دیرینہ منصوبہ میں بڑی تبدیلی کرتے ہوئے اب تقریباً 5 کروڑ روپے کے خرچ سے مسجد کی تعمیر شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فاؤنڈیشن کا کہنا ہے کہ ترمیم شدہ نقشہ آئندہ 20 دنوں کے اندر منظوری کے لیے جمع کر دیا جائے گا۔ 'انڈو اسلامک کلچرل فاؤنڈیشن' کے سربراہ ظفر احمد ف

سعودی عرب اور امریکہ کے حملوں کے بعد ایران کا عراق کی حمایت کا اعلان، تہران نواز مسلح گروہ کی ریاض کو 'سخت جواب' کی دھمکی

رواں برس مئی میں امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ کے آغاز کے بعد سے ہی سعودی عرب، کویت، متحدہ عرب امارات سمیت متعدد ممالک میں قائم واشنگٹن کے فوج اڈے تہران کے نشانے پر رہے ہیں۔ خلیجی ممالک ایران کے خلاف مذمتی بیان تو جاری کرتے رہے ہیں لیکن ان کی جانب سے خطے میں کوئی جارحانہ کارروائی بدھ کی صبح سے قبل دیکھنے میں نہیں آئی تھی۔ سعودی عرب نے بُدھ کو ایک بیان میں اعلان کیا کہ اس کی مسلح افواج نے امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) کے ساتھ مل کر عراق میں ایران کے حمایت یافتہ گروہوں کے خلاف حملے کیے ہیں۔ سعودی عرب کا الزام ہے کہ یہ گروہ اس کی تیل کی تنصیبات پر ہونے والے ڈرون حملوں میں ملوث تھے۔ ریاض کی ان کارروائیوں کے اعلان کے بعد ایرانی حمایت یافتہ مسلح گروہ پاپولر موبلائزیشن فورسز نے بھی گذشتہ شب عراق میں اس کے ٹھکانوں پر امریکہ اور سعودی عرب کے مشترکہ حملوں میں کم از کم 20 ارکان کی ہلاکت کی تصدیق کر دی ہے۔ اس گروہ نے ایک بیان میں کہا کہ 'ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق 20 افراد ہلاک اور 32 زخمی ہوئے ہیں'۔ بی بی سی فارسی کے مطابق پاپولر موبلائزیشن فورسز عراق کی شیعہ ملیشیاؤں اور نیم فوجی گروہوں کا ایک اتحاد ہے، جسے ایران کی حمایت حاصل ہے اور اس کے پاسدارانِ انقلاب کی قدس فورس کے ساتھ قریبی تعلقات بتائے جاتے ہیں۔ ایران اسے خطے میں اپنے اتحادی نیٹ ورک، جسے عموماً 'محورِ مزاحمت' کہا جاتا ہے، کا اہم حصہ قرار دیتا ہے۔ سعودی عرب کے علاوہ امریکی سینٹکام نے بھی ایک علیحدہ بیان میں یہ دعویٰ کیا کہ سعودی عرب کے ساتھ مشترکہ آپریشن کے دوران عراق میں موجود ایران کے حمایت یافتہ گروہوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ سینٹکام نے کہا کہ یہ کارروائی گذشتہ 72 گھنٹوں کے دوران 30 سے زائد ڈرون حملوں کے بعد کی گئی۔ سینٹکام کا دعویٰ ہے کہ ایران کے پاسدارانِ انقلاب نے امریکی افواج اور سعودی عرب کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے ان حملوں کی ہدایت دی تھی۔ بیان کے مطابق امریکی افواج کو نشانہ بنانے والے یہ ڈرون حملے اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہے اور کسی مؤثر نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ایران کی جانب سے عراق میں امریکی اور سعودی حملوں کی مذمت کی گئی ہے۔ سینٹکام نے دعویٰ کیا کہ فروری سے اپریل 2026 کے درمیان عراق میں ایران سے منسلک مسلح گروہوں کی

جانب سے امریکی شہریوں اور تنصیبات پر 600 سے زائد حملوں یا حملوں کی کوششوں کا ریکارڈ سامنے آیا۔ دوسری جانب سعودی وزارتِ دفاع کا دعویٰ ہے کہ حملوں میں عراق میں موجود ان گروہوں کو نشانہ بنایا گیا جن پر مشرقی سعودی عرب میں تیل کی تنصیبات پر حملوں کا الزام ہے۔ وزارت کے مطابق ریاض کشیدگی میں اضافہ نہیں چاہتا، تاہم کسی بھی 'جارحیت' کا جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ منگل کے روز سعودی عرب نے اعلان کیا تھا کہ اس کے فضائی دفاع کے نظام نے عراق سے داغے گئے کئی ڈرون تباہ کر دیے ہیں۔ سعودی وزارتِ دفاع کے ترجمان ترکی المالکی نے کہا تھا کہ ڈرون ایسے گروہوں نے داغے تھے جنھیں ایران کی حمایت حاصل ہے۔ انھوں نے مزید کہا تھا کہ سعودی عرب 'مناسب وقت اور مقام' پر جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ عراقی وزیرِ اعظم علی الزیدی نے ڈرون حملوں کی تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے کہا تھا کہ عراق اپنی سرزمین کو پڑوسی ممالک کے خلاف حملوں کے لیے استعمال نہیں ہونے دے گا۔ ایران نے عراق کے مختلف علاقوں پر امریکہ اور سعودی عرب کے حملوں کی مذمت کی ہے۔ بدھ کو جاری ہونے والے ایک بیان میں ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ امریکی اور سعودی حملوں میں عراق کے مختلف علاقوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے ان حملوں کو 'عراق کی قومی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کھلا حملہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 2 کی شق 4 اور بین الاقوامی قانون کے بنیادی اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ حملے 'امریکہ اور صہیونی حکومت کی جانب سے مغربی ایشیا میں جنگ اور کشیدگی کا دائرہ وسیع کرنے کی خواہشات' کے مطابق انجام دیے گئے۔ ایرانی وزارت خارجہ نے حملوں میں ہلاک ہونے والے عراقی شہریوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے عراقی حکومت اور عوام کے ساتھ ایران کی مکمل یکجہتی اور حمایت کا اعادہ کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ایران 'جنگ پسند امریکی حکومت اور خطے میں اس کے ساتھیوں کو ان مجرمانہ، غیر انسانی اور اشتعال انگیز اقدامات کے خطرناک نتائج کا ذمہ دار سمجھتا ہے'۔

عراق میں ایران کے حمایت یافتہ گروہوں کے اتحاد اسلامی ریزسٹنس اِن عراق (آئی آر آئی) نے سعودی عرب پر ڈرون حملے کرنے کی تردید کی ہے۔ 27 جولائی کو ٹیلی گرام پر جاری ایک بیان میں آئی آر آئی نے کہا کہ 'یہ بے بنیاد الزامات محض اپنی ناکامیوں کو چھپانے کی کوشش ہیں۔ سعودی عرب یمنی حملوں کا مؤثر جواب دینے سے قاصر ہے، جبکہ یہ حملے اس کے بنیادی ڈھانچے کے قلب تک پہنچ چکے ہیں۔ یہ الزامات دراصل اس خوف کا اظہار ہیں کہ یمن کی جانب سے اگلا ردعمل کیا ہو سکتا ہے'۔ آئی آر آئی نے ریاض کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ 'سعودی عرب کی کوئی بھی احمقانہ کارروائی سخت جواب کا سامنا کرے گی، جس پر اسے بعد میں شدید پچھتاوا ہوگا'۔ آئی آر آئی نے سعودی حکام پر زور دیا کہ وہ 'اپنی ناکامیوں کا جواز پیش کرنے اور اپنے جرائم کو چھپانے کے لیے ہر سمت الزام تراشی کرنے کے بجائے یمنی عوام پر عائد ظالمانہ محاصرہ ختم کریں'۔ سعودی عرب اس سے قبل بھی عراقی گروہوں پر مملکت پر حملے کرنے کے الزامات عائد کرتا رہا ہے۔ 18 مئی کو عراقی وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ ملک کے دفاعی نظام نے عراق سے سعودی عرب کی جانب کسی ڈرون حملے کا سراغ نہیں لگایا۔ یہ بیان اس کے بعد سامنے آیا جب 17 مئی کو سعودی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا تھا کہ عراقی فضائی حدود سے آنے والے تین ڈرونز کو مار گرایا گیا۔ اس موقع پر ایرانی حکومت کے حامی سعودی عرب پر تنقید کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ تہران یونیورسٹی کے ایرانی پروفیسر اور پاسدارانِ انقلاب کے حامی تجزیہ کار سید محمد مرانڈی کا ماننا ہے کہ 'گذشتہ روز سعودی عرب پر کوئی ڈرون یا میزائل حملہ نہیں ہوا تھا۔ سعودی حکام نے عراق پر مہلک حملے کا جواز پیدا کرنے کے لیے یہ خبر گھڑ لی'۔ دوسری جانب 27 جولائی کو سرکاری عراقی خبر رساں ایجنسی (آئی این اے) کے مطابق فوجی ترجمان نے کہا کہ 'علی الزیدی، جو مسلح افواج کے کمانڈر اِن چیف بھی ہیں، نے متعلقہ سکیورٹی اداروں کو سعودی وزارت دفاع کے بیان کی مکمل تحقیقات کا حکم دیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ عراق کی سرزمین سے ڈرون حملوں کے ذریعے سعودی عرب کو نشانہ بنایا گیا'۔ فوجی ترجمان صباح النعمان نے کہا کہ عراقی حکومت اچھے ہمسائیگی کے اصولوں کی پابند ہے اور عراق کی سرزمین کو کسی بھی دوست یا برادر ملک کے خلاف جارحیت کے لیے استعمال نہیں ہونے دے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'حکومت دستیاب شواہد اور معلومات کا جائزہ لے رہی ہے اور اگر کسی کے ملوث ہونے کے ثبوت ملے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی'۔ صباح النعمان نے ریاض کے ساتھ گہرے تعلقات کو سراہتے ہوئے زور دیا کہ 'عراق عرب اور علاقائی استحکام کے تحفظ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا'۔ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے دوران کئی عراقی ملیشیاؤں نے متعدد خلیجی ممالک کے خلاف حملوں کی ذمہ داری قبول کرنے یا ایسی کارروائیوں کا اعلان کرنے کے بیانات جاری کیے تھے۔ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے امور پر تحقیق کرنے والے ادارے مینا اینالیٹیکا کے چیف ایگزیکٹو پروفیسر ڈاکٹر آندریاس کریگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں لکھا کہ کویت اور سعودی عرب عراق میں ایران نواز پاپولر موبلائزیشن فورسز کو باز رکھنے کے مختلف طریقوں پر غور کر رہے ہیں۔ 'سعودی عرب عراق تک جنگ کا دائرہ لے جانے کے عزم کا مظاہرہ کر رہا ہے اور امکان ہے کہ آئندہ اس نوعیت کے مزید اقدامات دیکھنے میں آئیں گے'۔ شام، ایران، کردستان اور مشرق وسطیٰ کے جغرافیائی و سیاسی امور کے تجزیہ کار مائیکل آریزانٹی فرام فلیمز ٹو ڈیم کے مصنف ہیں اور کیپیٹل انسٹی ٹیوٹ سے وابستہ ہیں۔ انھوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ریاض، تہران کے پراکسی نیٹ ورک کے خلاف سخت مؤقف اختیار کرتے ہوئے اب عراقی سرزمین کے اندر بھی کارروائی کرنے کے عزم کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ مائیکل آریزانٹی کی رائے میں 'کردستان ریجنل گورنمنٹ' کو اس پیش رفت کا خیر مقدم کرنا چاہیے کیونکہ نینویٰ میں سعودی طیاروں کے ہاتھوں تباہ ہونے والا ہر ملیشیا کیمپ اربیل کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال ہونے والے ایک ممکنہ لانچنگ مقام میں کمی کا باعث بنتا ہے'۔ سعودی سیاست، تاریخ اور ثقافت پر گہری نظر رکھنے والے سعود بن سلمان الدوسری کا کہنا ہے کہ 'سعودی عرب کے تحمل کا مظاہرہ قابلِ ذکر رہا ہے۔ مملکت نے شہری بنیادی ڈھانچے، رہائشی علاقوں میں موجود سفارتی تنصیبات اور تیل کی تنصیبات کو نشانہ بنانے والے سینکڑوں حملوں کو ناکام بنایا، جبکہ مسلسل اس بات پر زور دیا کہ اسے بین الاقوامی قانون کے تحت اپنے دفاع کا حق حاصل ہے۔ لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے، اور سعودی تحمل کو کبھی کمزوری یا بے عملی نہیں سمجھنا چاہیے'۔ ان کی رائے میں عراق میں ایران نواز ملیشیاؤں کے خلاف کیے گئے حملے سوچے سمجھے، محدود اور مخصوص اہداف پر مرکوز تھے۔ سعود بن سلمان کے مطابق 'یہ طرزِ عمل خلیجی ممالک کے خلاف ایران اور اس کے حمایت یافتہ گروہوں کی جانب سے کیے جانے والے اندھا دھند حملوں کے بالکل برعکس دکھائی دیتا ہے، جن میں اکثر وسیع پیمانے پر اہداف کو نشانہ بنایا جاتا ہے'۔ عراق کے سابق وزیرِ اعظم مصطفیٰ الکاظمی نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر لکھا کہ 'غیر ریاستی مسلح گروہوں کی سرگرمیوں کو مزید برداشت کرنا ممکن نہیں کیونکہ ان کے اقدامات درحقیقت عراق اور عراقی عوام کے مفادات کو دانستہ نقصان پہنچانے کے مترادف ہیں'۔ ان کی رائے میں وفاقی حکومت، وزیرِ اعظم علی فالح الزیدی کی قیادت میں، عراق کے بیرونی تعلقات، خصوصاً خلیجی اور عرب ممالک کے ساتھ روابط کی بحالی کی جانب پیش رفت کر رہی ہے، لیکن باغی دھڑے مسلسل قومی مفادات کو نقصان پہنچانے پر تلے ہوئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'وہ عراق کی سلامتی اور بین الاقوامی تعلقات کو بیرونی ایجنڈوں کے تابع کر کے انھیں تنازعات، مذاکرات اور سودے بازی کے مواقع پر استعمال ہونے والے اوزار بنا رہے ہیں'۔ سوشل میڈیا پر کچھ افراد ایسے بھی ہیں جو عراق پر حملوں کے تناظر میں سعودی عرب اور امریکہ پر تنقید کر رہے ہیں۔ ابراہیم ناجی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ 'امریکہ بالآخر سعودی عرب کو براہ راست عرب اور اسلامی ممالک کے خلاف جنگ میں گھسیٹنے میں کامیاب ہو گیا ہے'۔

(بی بی سی اردو)

پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں پُرتشدد جھڑپوں کے بعد عوامی ایکشن کمیٹی کا لانگ مارچ جاری رکھنے کا اعلان، میر پور میں ہڑتال

شہزاد ملک

پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر کے شہر راولاکوٹ میں کالعدم تنظیم جموں و کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کے درمیان جھڑپوں کے بعد حالات بدستور کشیدہ ہیں جبکہ میر پور میں بدھ کے روز دکانیں اور مارکیٹیں بند ہیں۔ خطے کے کئی علاقوں میں شہریوں کو انٹرنیٹ سروسز تک رسائی میں دشواری کا سامنا ہے۔ کشمیر کے حکام کے مطابق گذشتہ 48 گھنٹوں سے کالعدم تنظیم جموں و کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی سے تعلق رکھنے والے مسلح کارکنان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان شدید فائرنگ ہو رہی ہے۔ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا دعویٰ ہے کہ راولاکوٹ اور میر پور میں سکیورٹی اہلکاروں کی فائرنگ سے اس کے 17 ہلاک ہوئے ہیں۔ دوسری طرف مقامی انتظامیہ کے مطابق دو روز کے دوران مسلح تصادم میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا ایک اہلکار ہلاک جبکہ چار زخمی ہوئے ہیں۔ بی بی سی ہلاکتوں اور زخمیوں کے حوالے سے دونوں طرف سے جاری کردہ متضاد اعداد و شمار کی تصدیق نہیں کر سکا ہے۔ راولاکوٹ کی ضلعی انتظامیہ کے ایک اہلکار نے بی بی سی کو بتایا کہ راولاکوٹ میں دریک کے مقام پر جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے کارکنان بڑی تعداد موجود ہیں اور یہاں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو شدید مزاحمت کا سامنا ہے۔ جبکہ بس ٹرمینل کی جانب سے آنے والے مظاہرین کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ دریک کے نزدیک کالعدم جماعت کے مسلح افراد نے چار زیرِ تعمیر مکانات میں پناہ لے رکھی ہے جہاں سے وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں پر مسلسل فائرنگ کر رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ضلعی انتظامیہ کو موصول اطلاعات کے مطابق دریک کے نزدیک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جوابی فائرنگ کے نتیجے میں کچھ ہلاکتیں ہوئی ہیں جبکہ متعدد زخمی ہیں۔ دوسری جانب جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی کور کمیٹی کے رکن عابد شاہین نے دعویٰ کیا کہ ان کی معلومات کے مطابق 48 گھنٹوں کے دوران صرف راولاکوٹ میں دریک کے مقام پر فائرنگ کے نتیجے میں ان کے 11 کارکنان ہلاک ہوئے ہیں جبکہ میر پور میں گذشتہ روز پولیس کی فائرنگ سے چھ افراد مارے گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ متعدد زخمیوں کی حالت تشویش ناک ہے۔ عابد شاہین کا کہنا ہے کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی اپنے مقصد کے حصول تک مظفر آباد کی جانب لانگ مارچ جاری رکھے گی۔ پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں موبائل سروس تو تاحال چل رہی لیکن انٹرنیٹ سروس میر پور کے علاوہ تمام جگہوں پر بند ہے۔ میر پور کے رہائشی فیضان کا کہنا ہے کہ 'صرف لینڈ لائن انٹرنیٹ کنیکشن کام کر رہا ہے۔ لیکن وہ بھی مستحکم نہیں جبکہ موبائل فون پر انٹرنیٹ نہیں چل رہا'۔ ایکس پر اپنے بیان میں پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر کے وزیرِ اعظم فیصل ممتاز راٹھور کا دعویٰ ہے کہ مظاہرین نے خطے میں اسمبلی انتخابات کے دوران 'مظفر آباد کی طرف مارچ کا سازشی منصوبہ بنایا جس کا مقصد بڑے پیمانے پر بے امنی پھیلانا تھا'۔ ان کا الزام ہے کہ مظاہرین 'جدید اسلحے سے لیس ہیں اور وہ 'سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے ہیں'۔ گذشتہ روز پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر کے سیکریٹری اطلاعات محمد راشد حنیف اور ترجمان کشمیر پولیس ڈی آئی جی عرفان مسعود کاشفی نے ایک نیوز کانفرنس کے دوران دعویٰ کیا تھا کہ مظاہرین کے علاوہ بڑی تعداد میں 'عسکریت پسند' بھی اس صورتحال میں ملوث ہیں اور 'ریاست ان کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے'۔ پاکستان کے بعض وفاقی وزرا بھی اس بدامنی پر اپنی رائے دے چکے ہیں۔ منگل کے روز پاکستان کے وزیرِ مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے دعویٰ کیا کہ بعض عناصر 'پُرتشدد کارروائیوں کے ذریعے صورتحال خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں'۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر کی حکومت اور انتظامیہ پہلے ہی عوام کو اس بات سے آگاہ کر چکی ہے کہ 'وہ ایسے پُرتشدد گروہوں سے دور رہیں'۔ وزیرِ اطلاعات نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ عناصر ایک مخصوص ایجنڈے کے تحت کام کر رہے ہیں اور کشمیر کاز کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں'۔ انھوں نے کہا کہ 'ایسے عناصر ماضی میں اپنے مقاصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور نہ آئندہ کامیاب ہوں گے'۔ 'جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے وزیرِ اعظم پاکستان کے سیاسی امور کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا کہ 'جو لوگ احتجاج کر رہے ہیں، یہ اسی طرح کی تنظیموں کے لوگ ہیں، ان کے پاس اسلحہ ہے، ان کا کوئی سیاسی مطالبہ نہیں ہے'۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ مظاہرین عام شہریوں کو 'شیلڈ بنا کر کھیل کھیلنا چاہتے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جو ایکشن لیا یا ایکشن لیں گے، اس کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں ہے'۔ گذشتہ روز انڈیا کے دفترِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ہفتہ وار پریس بریفنگ میں پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں ہونے والے انتخابات پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا کہ 'پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں موجودہ انتخابی عمل محض ایک نمائشی مشق ہے، جس کا مقصد پاکستان کے 'غیر قانونی قبضے' اور خطے میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر پردہ ڈالنا ہے'۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'جیسا کہ انڈیا پہلے بھی واضح کر چکا ہے، پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں جاری عوامی احتجاج، جن کی تازہ تصاویر بھی سامنے آ چکی ہیں، دراصل وہاں کے عوام کے معاشی استحصال، بنیادی حقوق سے محرومی اور انتظامی جبر کا براہِ راست نتیجہ ہیں۔

قومی اسمبلی میں حزبِ اختلاف کے قائد اور تحریکِ تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں جموں و کشمیر عوامی ایکشن کمیٹی کے احتجاج کے خلاف طاقت کے استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام کو ان مظالم کے خلاف کشمیریوں کا ساتھ دینا چاہیے۔ کوئٹہ میں منگل کی شام ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے دعویٰ کیا کہ تحریکِ تحفظ آئین پاکستان اور مولانا فضل الرحمان نے وہاں حالات کی بہتری کے لیے کردار ادا کرنے کی کوشش کی لیکن ان کو جانے نہیں دیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ کشمیری عوام پر مبینہ مظالم کو روکنے کے لیے پاکستانی عوام کو ان کا بھرپور ساتھ دینا چاہیے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مظفر آباد کے قریبی علاقے تحصیل پٹیکہ میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں جاری کشیدگی کے خاتمے کے لیے 'سچ اور مفاہمت کمیشن' قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ 'ان کی جماعت یہ نہیں کہتی کہ احتجاج کرنے والوں کے تمام مطالبات تسلیم کیے جائیں، تاہم مسئلے کا کوئی درمیانی راستہ ضرور نکالا جانا چاہیے تھا۔ پی پی پی کے چیئرمین کے مطابق 'ان کے پاس ایک ایسا حل موجود تھا جس میں نہ ریاست کو پیچھے ہٹنا پڑتا اور نہ ہی کسی فریق کا مطالبہ فوری طور پر تسلیم کرنا پڑتا'۔ انھوں نے کہا کہ 'اگر دونوں فریق اس کمیشن کو تسلیم کر لیتے تو احتجاج کرنے والوں سے کہا جا سکتا تھا کہ تحقیقات مکمل ہونے تک احتجاج مؤخر کر دیں'۔ ان کے مطابق اس طرح کئی قیمتی جانیں بچائی جا سکتی تھیں۔ انھوں نے کہا کہ 'اگر کسی کے خلاف کارروائی کرنی ہے تو

قانون کے مطابق کی جائے، تاہم کسی کو سڑکوں پر اس طرح سزا نہیں دی جا سکتی'۔ دوسری جانب پاکستان تحریکِ انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی نے کشمیر کے الیکشن کا بائیکاٹ کیا تھا تو اس کا موقف تھا کہ پہلے ماحول بناؤ، فری اینڈ فیئر الیکشن ہوگا تو ملک آگے جائے گا۔ انھوں نے الزام لگایا کہ پی پی پی اور پاکستان مسلم لیگ نے سیاست کرتے ہوئے حالات کو اس نہج تک پہنچایا، اس وقت سیاست اور پوائنٹ سکورنگ نہیں کرنی چاہیے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کی جانب سے پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں جاری احتجاج اور اس دوران ہونے والی ہلاکتوں کی رپورٹس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں ایمنسٹی انٹرنیشنل کی جنوبی ایشیا کے لیے قائم مقام ڈائریکٹر ازابیل لاسی نے مطالبہ کیا کہ 'سکیورٹی فورسز کی جانب سے مظاہرین کے خلاف طاقت کے استعمال کی فوری، آزادانہ اور شفاف تحقیقات کا حکم دیا جائے'۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں انٹرنیٹ اور موبائل فون سروسز کی بندش برقرار رہے گی، زمینی صورتِ حال کی مکمل اور آزادانہ تصدیق میں شدید رکاوٹ پیدا ہوتی رہے گی'۔ 'ہم پاکستانی حکام پر زور دیتے ہیں کہ وہ مواصلاتی سروسز فوری طور پر بحال کریں اور میڈیا اور آزاد مبصرین کو علاقے تک رسائی کی اجازت دیں'۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی) نے بھی پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر کے قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے پہلے مرحلے کے دوران راولاکوٹ میں قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں اور مظاہرین کے درمیان جھڑپوں میں کئی افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہونے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایچ آر سی پی کا کہنا ہے کہ امن و امان برقرار رکھنے کی ذمہ داری حکام پر عائد ہوتی ہے، تاہم یہ ذمہ داری کبھی بھی زندگی کے حق اور پُرامن اجتماع اور اظہارِ رائے کی آزادی کی قیمت پر پوری نہیں کی جانی چاہیے'۔ کمیشن نے غیر جانبدارانہ اور آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ 'ہم حکام پر یہ بھی زور دیتے ہیں کہ وہ مظاہروں سے نمٹنے میں تحمل کا مظاہرہ کریں'۔ بعض سیاسی مبصرین کی رائے ہے کہ کشمیر میں پیدا ہونے والا بحران بدانتظامی کا نتیجہ ہے۔ جیسے سینیئر صحافی اور تجزیہ کار طلعت حسین کا کہنا ہے کہ 'پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر کی موجودہ صورتِ حال بدانتظامی اور ناقص حکمرانی کی ایک نمایاں مثال ہے'۔ انھوں نے ایکس پر لکھا کہ 'پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کی سیاسی کشمکش اصل مسئلے سے توجہ ہٹانے کی ایک غیر دانشمندانہ کوشش ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ اطلاعات تک رسائی پر پابندیوں نے بحران کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ 'کبھی تصور نہیں کیا تھا کہ ایسے تشویش ناک حالات دیکھنے کو ملیں گے'۔ سابق وفاقی وزیر اور تجزیہ کار مشاہد حسین سید کا کہنا تھا کہ 'غلط پالیسی، غلط حکمتِ عملی اور غلط سوچ کے باعث سنگین غلطیاں کی گئی ہیں'۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے نتیجے میں نہ صرف عوامی حمایت اور اعتماد حاصل کرنے کی کوششوں کو نقصان پہنچا ہے بلکہ کشمیر کے مسئلہ پر بھی پاکستان کے بیانیے کو نقصان پہنچے گا۔ صحافی ضرار کھوڑو کا خیال ہے کہ یہ معاملہ 'بحران کی صورت اختیار کر چکا ہے' اور اس سے نمٹنے کے لیے 'غیر معمولی احتیاط کی ضرورت ہے، نہ کہ اس روایتی ریاستی ردِعمل کی جس سے لوگ پہلے ہی واقف ہیں'۔ صحافی رضا رومی کہتے ہیں کہ اس بحران سے نکلنے کا واحد حل بات چیت اور مذاکرات ہیں۔ جبکہ انڈیا میں پاکستان کے سابق سفیر عبد الباسط کہتے ہیں کہ کشمیر کے انتخابات کو چند ماہ کے لیے مؤخر کر دینا چاہیے تھا۔ 'جو لوگ واقعی اس نعرے پر یقین رکھتے ہیں کہ ہم پاکستانی ہیں، پاکستان ہمارا ہے، ان کے لیے موجودہ صورتِ حال انتہائی تکلیف دہ ہے'۔ جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی نے پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر اسمبلی میں کشمیری مہاجرین کی 12 نشستوں کے خاتمے سے متعلق اپنے مطالبے کے حق میں کشمیر بھر میں نوجوان سے احتجاج اور لانگ مارچ شروع کر رکھا ہے۔ کشمیر کی 53 رکنی اسمبلی میں ان 12 نشستوں کی حیثیت طویل عرصے سے ایک متنازع مسئلہ رہی ہے۔ کشمیر اسمبلی میں 33 ارکان براہِ راست منتخب ہو کر آتے ہیں جبکہ خواتین و دیگر طبقات کے لیے آٹھ مخصوص نشستیں بھی ہیں۔ بے گھر کشمیریوں کے لیے مختص نشستوں کی بنیاد 1970 کی دہائی میں متعارف کروائی گئی تاکہ انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر سے تعلق رکھنے والے وہ لوگ، جو اس امید پر پاکستان میں آباد ہوئے تھے کہ خطے کے دیرینہ تنازع کے حل کے بعد وہ اپنے گھروں کو واپس جا سکیں گے، اس علاقے کے انتظام و انصرام کے حوالے سے اپنی آواز پہنچا سکیں۔ لیکن جن لوگوں کے لیے یہ نشستیں مخصوص ہیں، ان میں سے بہت سے افراد دراصل پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں نہیں رہتے، جس کا مطلب یہ ہے کہ مقامی لوگ مؤثر طور پر ان نشستوں پر انتخاب لڑنے سے محروم ہیں۔ جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی نے ان مخصوص نشستوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کا مؤقف ہے کہ یہ مقامی نمائندگی کو کمزور کرتی ہیں اور قانون ساز اسمبلی کی تمام نشستیں اُن لوگوں کے لیے ہونی چاہئیں جو واقعی اس خطے میں رہتے ہیں۔ تاہم حکام کا کہنا ہے کہ ریزرویشن ضروری ہے۔ حکام یہ عہد بھی کر چکے ہیں کہ پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں انتخابات ہر صورت ہوں گے۔ انتخابات سے قبل احتجاج ختم کروانے کے لیے حکومت نے جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ساتھ مذاکرات شروع کیے جو بے نتیجہ رہے جس کے بعد مظاہرین نے مظفر آباد پہنچنے کی کال دی تھی۔ کشمیر میں قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے پہلے مرحلے میں پیر کو میر پور میں الیکشن ہوا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں مظفر آباد میں دو اگست کو جبکہ پونچھ ڈویژن میں 10 اگست کو پولنگ ہوگی۔

(بی بی سی اردو)

ورقِ تازہ

30 July 2026 اداریہ

سلامتی کونسل میں امن کی تلاش

عالمی سیاست کا منظرنامہ اس وقت شدید تناؤ اور بے یقینی کی زد میں ہے۔ مشرق وسطیٰ، جسے مغربی ایشیا بھی کہا جاتا ہے، ایک بار پھر خون اور آگ کے ایک ایسے طوفان سے گزر رہا ہے جس کے اثرات پوری دنیا کے امن کو نگلنے کے لیے تیار کھڑے ہیں۔ اس خطے میں دہائیوں سے سلگتی ہوئی چنگاریوں نے اب ایک ہمہ گیر جنگ کی شکل اختیار کر لی ہے، جس سے عالمی معیشت اور انسانیت کا پورا نظام شدید خطرات سے دوچار ہے۔ اس گھمبیر صورتحال میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا حالیہ اجلاس ایک اہم سفارتی موڑ ثابت ہوا ہے۔ اس عالمی فورم پر ہندوستان کے مستقل مندوب پروتھنی ہریش نے جس متوازن، دوٹوک اور انسانی حقوق پر مبنی موقف کا اظہار کیا ہے، وہ دراصل امن کے متلاشی معاشروں کے دل کی آواز ہے۔ ان کی گفتگو نے واضح کر دیا ہے کہ طاقت کا اندھا استعمال اور جنگی جنون کسی بھی پیچیدہ بین الاقوامی مسئلے کا پائیدار حل نہیں ہو سکتا۔ مغربی ایشیا کے ساتھ نئی دہلی کا تعلق صرف سفارتی بیانات تک محدود نہیں، بلکہ یہ لاکھوں انسانوں کی زندگیوں اور ان کی روزمرہ معاشی بقا کا معاملہ ہے۔ اس وقت خلیجی ممالک میں ایک کروڑ کے لگ بھگ ہندوستانی شہری مقیم ہیں، جو وہاں کی تعمیر و ترقی میں اپنا خون پسینہ ایک کر رہے ہیں۔ ان تارکین وطن کی سلامتی، حفاظت اور فلاح و بہبود کسی بھی ریاستی پالیسی کے لیے سب سے بڑی اور اولین ترجیح کا درجہ رکھتی ہے۔

مرکزی حج کمیٹی کی تشکیل میں مزید تاخیر ناقابل فہم، عازمین حج کے مفاد میں فوری اقدام کیا جائے: مولانا محمد عارف عمری

ممبئی، 29 جولائی: جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے نائب صدر مولانا محمد عارف عمری نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مرکزی حج کمیٹی آف انڈیا کی تشکیل میں جاری غیر معمولی تاخیر کا فوری نوٹس لیتے ہوئے نئی حج کمیٹی تشکیل دی جائے، تاکہ عازمین حج کو درپیش مسائل کے حل اور حج انتظامات کی نگرانی کا مؤثر نظام قائم ہو سکے۔ انہوں نے اپنے ایک صحافتی بیان میں کہا کہ حج کمیٹی آف انڈیا ایک اہم قانونی اور انتظامی ادارہ ہے، جس پر ملک بھر کے لاکھوں عازمین حج کے مفادات کے تحفظ اور بہتر انتظامات کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس اہم ادارے کی تشکیل میں مسلسل تاخیر نہ صرف تشویش ناک ہے بلکہ اس سے حج انتظامات کی شفافیت اور جوابدہی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ مولانا عمری نے کہا کہ مرحوم حافظ نوشاد اعظمی، جو حج کمیٹی آف انڈیا کے فعال رکن تھے، ہمیشہ عازمین حج کے مسائل کو اجاگر کرتے اور انتظامی خامیوں کی نشاندہی کرتے تھے۔ ضرورت پیش آنے پر وہ قانونی چارہ جوئی کے ذریعے بھی عازمین کے حقوق کا دفاع کرتے تھے۔ ان کے انتقال کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حج انتظامات کا مؤثر احتساب کرنے والی مضبوط آواز موجود نہیں رہی، جس کی وجہ سے کئی اہم مسائل توجہ کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حج کمیٹی آف انڈیا عازمین سے سفر سے کئی ماہ قبل انتظامات کے نام پر

بڑی رقم وصول کرتی ہے، لیکن اس کے باوجود متعدد انتظامی شکایات سامنے آتی ہیں۔ حج کی ادائیگی کے بعد عازمین سے اضافی رقم کا مطالبہ بھی سوالیہ نشان ہے، جس کی شفاف وضاحت ضروری ہے۔ مولانا عمری نے مکہ مکرمہ میں حجاج کی رہائش گاہوں پر مطبخ کی سہولت ختم کیے جانے پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے کے نتیجے میں حجاج کو روزانہ کھانے کے حصول کے لیے باہر جانا اور طویل قطاروں میں انتظار کرنا پڑتا ہے، جس سے خصوصاً بزرگ، خواتین اور بیمار عازمین کو شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر یہ پابندی سعودی حکومت کی ہدایات کے تحت نافذ کی گئی ہے تو نجی حج ٹور آپریٹروں کے لیے اس سے استثنا کی وجوہات بھی واضح کی جانی چاہئیں۔ بصورت دیگر حج کمیٹی کو متبادل کیٹرنگ سسٹم نافذ کرنے پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے، جیسا کہ منیٰ میں کامیابی سے اس پر عمل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی مسلمان ہمیشہ حج کمیٹی سے بہتر، شفاف اور باوقار خدمات کی توقع رکھتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ مرکزی حج کمیٹی کی جلد از جلد تشکیل عمل میں لائی جائے، اس میں باصلاحیت، تجربہ کار اور عوامی مسائل سے واقف افراد کو نمائندگی دی جائے اور حج انتظامات کو مزید مؤثر، منظم اور جوابدہ بنایا جائے۔ آخر میں مولانا محمد عارف عمری نے مرکزی حکومت سے اپیل کی کہ عازمین حج کے مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے مرکزی حج کمیٹی کی فوری تشکیل کا اعلان کیا جائے اور حج سے متعلق تمام انتظامات کو مزید بہتر اور شفاف بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بھیونڈی میں ریاضی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد

بھیونڈی: ۲۹؍ جولائی (شارف انصاری): کے ایم ای سوسائٹی کے زیرِ انتظام رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی میں منگل، 28 جولائی 2026 کو ریاضی کی تدریس کو مزید مؤثر، دلچسپ اور سرگرمی پر مبنی بنانے کے مقصد سے ایک روزہ ریاضی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں ریاضی کے اساتذہ نے میتھس لیبارٹری کے مختلف تدریسی وسائل کی مدد سے جدید تدریسی طریقوں کا عملی مظاہرہ پیش کیا۔ ورکشاپ کا آغاز محترمہ نداڈولارے کی پیتیش سے ہوا۔ انھوں نے اسٹیکنگ اسکوائر اور چارٹ پیپر کی مدد سے قدرتی اعداد، عوامل، مضارب، اولی اور مرکب اعداد کے تصورات کو نہایت آسان اور دلچسپ انداز میں واضح کیا۔ ان کی سرگرمی نے ثابت کیا کہ عملی تدریس کے ذریعے طلبہ ریاضی کے بنیادی تصورات کو زیادہ بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں۔ محترمہ فریسہ فقیہ نے ریاضیاتی ماڈلز کی مدد سے سہ جہتی اشکال کے سطحی رقبہ اور حجم کے ضابطوں کی اخذ کا عملی مظاہرہ پیش کیا۔ ورکشاپ کے تیسرے سیشن میں متقی پٹیل سر نے بلاک ٹولز کی مدد سے کسروں کی تدریس کا مؤثر طریقہ پیش کیا۔ انھوں نے صحیح اور غیر صحیح کسر، کسروں کے تقابل، جمع اور تفریق جیسے موضوعات کو عملی سرگرمیوں کے ذریعے آسان انداز میں سمجھایا۔ اختتامی سیشن میں جناب آصف انصاری نے نمبر بورڈ اور چارٹس کی مدد سے مختلف اقسام کے اعداد، جفت و طاق اعداد، مربع اعداد اور اولی و مرکب اعداد کی شناخت کو نہایت مؤثر اور اختراعی انداز میں پیش کیا۔ ورکشاپ کے اختتام پر اساتذہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ سرگرمی پر مبنی تدریس اور میتھس لیبارٹری کے وسائل کا مؤثر استعمال ریاضی جیسے مشکل مضمون کو طلبہ کے لیے آسان، دلچسپ اور بامقصد بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آخر میں رئیس ہائی سکول اینڈ جونیر کالج کے پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری نے۔ لوازمات کے ساتھ ہونے والی ریاضی کی تدریس کی اہمیت کو واضح کیا۔ شرکاء نے اس نوعیت کی مزید تربیتی ورکشاپس کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا۔

کے۔کے۔اردو گرلز ہائی اسکول میں ”ایک پیڑ ماں کے نام“ مہم کے تحت 50 پودوں کی شجرکاری

جلگاؤں: ۲۹؍ جولائی (عقیل خان بیاولی): ماحولیات کے تحفظ اور سرسبز و شاداب مستقبل کی تعمیر کے عزم کے ساتھ انجمن خدمتِ خلق کے زیرِ انتظام کے۔ کے۔ اردو گرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج کی جانب سے مرکزی حکومت کی ”ایک پیڑ ماں کے نام“ مہم کے تحت شجرکاری کی ایک بامقصد مہم کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئی۔ اس موقع پر شہر کے مختلف علاقوں میں 50 پودے لگا کر عوام میں ماحولیاتی بیداری اور شجرکاری کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ پرنسپل تنویر جہاں شیخ کی نگرانی و رہنمائی میں شنی پیٹھ، عثمانیہ پارک، شیواجی نگر اور فاطمہ نگر کے علاقوں میں ایکو کلب، گائیڈ شعبہ اور محکمۂ سماجی جنگلات کے باہمی تعاون سے شجرکاری انجام دی گئی۔ اس موقع پر طلبہ، والدین اور اساتذہ نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیتے ہوئے پودے لگائے اور ان کی حفاظت و نگہداشت کا عہد بھی کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل تنویر جہاں شیخ نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آلودگی، موسمیاتی تبدیلی اور عالمی حدت جیسے سنگین چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہر فرد کو کم از کم ایک پودا ضرور لگانا چاہیے اور اس کی پرورش کو اپنی سماجی و اخلاقی ذمہ داری سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کا تحفظ صرف حکومتی مہم نہیں بلکہ ہر باشعور شہری کا قومی، سماجی اور اخلاقی فریضہ ہے۔ اس کامیاب شجرکاری مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ایکو کلب کے کوآرڈینیٹر لئیق شاہ، معلمہ عرشیہ شیخ اور گائیڈ شعبہ کی ذمہ داران شیخ شکیلہ، ثمینہ پروین شیخ، سید رضوانہ اور شیخ اسما پروین نے نمایاں خدمات انجام دیں۔

ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے نومنتخب پرائمری ایجوکیشن آفیسر سنگھ رتن سرودے پر تپاک استقبال!

اورنگ آباد: ۲۹؍ جولائی (راست): ضلع پریشد پرائمری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے نو منتخب ایجوکیشن آفیسر محترم جناب سنگھ رتن سرودے نے بدھ کے روز اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ اس موقع پر چیکلی پورہ میں واقع پرائمری ایجوکیشن آفیسر کے دفتر میں ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ فاؤنڈیشن کی روایت کے مطابق پھولوں کا گلدستہ دینے کے بجائے، تکارام کتاب اور شال پیش کر کے فاؤنڈیشن کے بانی صدر و مہاراشٹر اسٹیٹ اولڈ پینشن رائٹس آرگنائزیشن کے ریاستی ترجمان شیخ عبدالرحیم سر نے جناب سرودے کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں ان کے مستقبل کے سفر کے لیے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ اس موقع پر پرائمری ڈیپارٹمنٹ کے دونوں ڈپٹی ایجوکیشن آفیسرز، میرے رہنما محترم پردیپ بھیا راٹھوڑ، اور ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے ضلع صدر سید تعظیم الدین سر وغیرہ موجود تھے۔

عامر خان پروڈکشن نے بٹوارہ 1947 کا طاقتور ٹریلر جاری کیا

ممبئی: ۲۹؍ جولائی (ایم ملک): عامر خان پروڈکشنز کی انتہائی متوقع فلم پارٹیشن 1947، جس کی ہدایت کاری راجکمار سنتوشی نے کی ہے اور جس میں شبانہ اعظمی، سنی دیول، اور پریتی زنٹا نے اداکاری کی ہے، 14 اگست 2026 کو تقسیم کے دن دنیا بھر کے سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔ عامر خان پروڈکشن کی بٹوارہ 1947 ہندوستانی سینما کی سب سے زیادہ متوقع فلموں میں سے ایک ہے۔ بنانے والوں نے پہلے ہی جذباتی پوسٹرز اور طاقتور ٹیزرز کی ریلیز کے ساتھ زبردست گونج پیدا کر دی تھی۔ ان جھلکوں نے واضح کیا کہ یہ فلم انسانی ہمت اور مشکل حالات میں زندہ رہنے کی جنگ کی گہری کہانی کو پیش کرے گی۔ اب، ایک طویل انتظار کے بعد، میکرز نے تقسیم 1947 کا انتہائی متوقع ٹریلر جاری کیا ہے، جو تقسیم ہند کے سب سے دردناک دور کی جذباتی جھلک پیش کرتا ہے۔ ٹریلر اس یادگار کہانی کے پیمانے اور جذباتی سفر کو پوری طرح سے پکڑتا ہے۔ 1947 کی تقسیم کے پس منظر میں بنائی گئی یہ فلم ایک ایسے خاندان کی کہانی بیان کرتی ہے جس کی زندگی مکمل طور پر تشدد، خوف اور جبری نقل مکانی سے بدل جاتی ہے۔ جو کبھی اکٹھے رہتے تھے تقسیم کی آگ میں بکھر گئے۔ لیکن اتنے درد اور جدائی کے باوجود، فلم دکھاتی ہے کہ انسانیت نفرت سے بالاتر ہے اور یہ امید مشکل ترین وقت میں بھی برقرار رہنی چاہیے۔ ٹریلر میں سنی دیول ایک ایسے آدمی کے روپ میں نظر آ رہے ہیں جو اپنے ضمیر کے ساتھ سچے رہتے ہیں۔ شبانہ اعظمی ایک بزرگ خاتون کا کردار ادا کر رہی ہیں جن کی دانشمندی، سادگی اور مضبوطی کہانی کی سب سے بڑی طاقت بن جائے گی۔ پریتی زنٹا ایک ایسی خاتون کا کردار ادا کر رہی ہیں جو مشکل ترین حالات کے باوجود اپنے خاندان کو متحد رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ شاندار طریقے سے تیار کیا گیا ٹریلر تقسیم کے درد، جذبات اور حیرت انگیز مناظر کو اپنی گرفت میں لیتا ہے۔ اس میں نہ صرف سانحے کی عکاسی کی گئی ہے بلکہ عام لوگوں کی کہانیوں کو بھی سامنے لایا گیا ہے جنہوں نے اس مشکل وقت میں بھی اپنی انسانیت، اپنائیت اور حوصلے کو برقرار رکھا۔ شبانہ اعظمی، سنی دیول، پریتی زنٹا، اور باقی کاسٹ کی طاقتور پرفارمنس سے تقویت یافتہ، پارٹیشن 1947 ایک سنیما تجربہ ہونے کا وعدہ کرتا ہے جو فلم کے ختم ہونے کے کافی عرصے بعد ناظرین کے دلوں اور دماغوں میں محفوظ رہے گا۔ پارٹیشن 1947 میں شبانہ اعظمی، سنی دیول، پریتی زنٹا، کرن دیول، علی فضل، اور ابھیمنیو سنگھ شامل تھے۔ اہم بات یہ ہے کہ تقریباً 30 سال بعد راجکمار سنتوشی اور سنی دیول کی سپرہٹ جوڑی ایک بار پھر ایک ساتھ ہوئی ہے۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی پارٹیشن 1947 کو راجکمار سنتوشی نے ڈائریکٹ کیا ہے۔

گزشتہ 12 سالوں میں بھارت میں شیروں کی تعداد اور ٹائیگر ریزرو میں غیر معمولی اضافہ ہوا: بھوپندر یادو

نئی دہلی۔29؍ جولائی۔ ایم این این۔ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر جناب بھوپیندر یادو نے آج نئی دہلی میں نیشنل ٹائیگر کنزرویشن اتھارٹی (NTCA) کے زیر اہتمام عالمی ٹائیگر ڈے 2026 کی تقریبات سے خطاب کیا۔ وزیر نے فطرت کے ساتھ گہرے سماجی تعلق اور تحفظ پر مبنی طرز زندگی پر زور دیا۔ اس تقریب میں مرکزی وزیر مملکت شری کیرتی وردھن سنگھ کے علاوہ سینئر سرکاری افسران، جنگلی حیات کے ماہرین، فرنٹ لائن فارسٹ کے عملے، طلباء اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شیروں کے تحفظ میں ہندوستان کی کامیابیوں کا جشن منانے اور شیروں اور ان کے رہائش گاہوں کے تحفظ کے تئیں اجتماعی عزم کا اعادہ کیا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ تحفظ صرف جنگلی حیات کے تحفظ کے بارے میں نہیں ہے بلکہ فطرت کے ساتھ احترام کا رشتہ استوار کرنے کے بارے میں بھی ہے، شری یادو نے کہا، ”فطرت صرف سیاحت یا تفریح کا ذریعہ نہیں ہے، اس کا احترام کرنے کی بھی ضرورت ہے اور لوگوں کو اس سے امن حاصل کرنا چاہیے۔“ انہوں نے لوگوں کو فطرت سے تحریک حاصل کرنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے وقف طرز زندگی کی قیادت کرنے کی ترغیب دی۔ ہندوستان کی تحفظ کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ شیروں کی تعداد (3682) اور شیروں کے ذخائر (58) میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دوراندیش قیادت میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہاتھیوں کے ذخائر، نیشنل پارکس، جنگلی حیات کی پناہ گاہوں، محفوظ علاقوں، کمیونٹی ریزرو اور ویٹ لینڈز کی تعداد میں بھی گزشتہ 12 سالوں میں اضافہ ہوا ہے۔ این ٹی سی اے ایکو ٹورازم ویب پیج کو لانچ کرتے ہوئے، شری یادو نے این ٹی سی اے کو تمام ٹائیگر ریزرو سے متعلق معلومات کو ایک مربوط پلیٹ فارم پر لانے کے لیے مبارکباد دی۔ یہ سفاری اور رہائش کی بکنگ کے لیے تمام ٹائیگر ریزرو کی مستند ویب سائٹس کے براہ راست لنک فراہم کرتا ہے، ذمہ دار اور پائیدار فطرت پر مبنی سیاحت کو فروغ دیتے ہوئے معلومات کو مزید قابل رسائی بناتا ہے۔ تحفظ کے تجربے کو دستاویزی شکل دینے کی اہمیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزیر نے کہا، ”جنگلات کی کہانیاں محض اعداد و شمار نہیں ہیں بلکہ اس میں روایتی علم، جذبات، جنگلی حیات کے تحفظ کے تئیں جذبہ اور جنگلی حیات کے افسران، تحفظ پسندوں وغیرہ کے سالوں کے طویل تجربات شامل ہیں۔“ انہوں نے جنگلات کے افسران پر زور دیا کہ وہ جنگلی حیات کے تحفظ کے بارے میں مزید لکھیں اور اپنے تجربات کو اس انداز میں شیئر کریں جو عملی اور قابل عمل پالیسی حل میں حصہ ڈال سکے۔ جناب یادو نے عالمی بہترین طریقوں کو شامل کرتے ہوئے جنگلات کے افسران اور عملے کی استعداد کار میں اضافے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں دنیا تک علم کے اشتراک کو لے جانے میں بین الاقوامی بگ کیٹ الائنس (آئی بی سی اے) کے کردار پر روشنی ڈالی۔

جنگی تیاری کو بڑھانے کے لیے ٹیک سے چلنے والی احتیاطی صحت کی دیکھ بھال ضروری: راجناتھ سنگھ

لکھنؤ۔29؍ جولائی۔ ایم این این۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے آج لکھنؤ، اتر پردیش میں کمانڈ ہسپتال (سنٹرل کمانڈ) میں ملٹری میڈیسن کے شعبہ کا عملی طور پر افتتاح کیا۔ یہ افتتاح ملک کے پہلے سرشار تعلیمی اور آپریشنل محکمے کے قیام کی علامت ہے جو خصوصی طور پر فوجی ادویات پر مرکوز ہے۔ اس اقدام کا مقصد طبی تیاریوں کو بڑھانا، تحقیق کو آگے بڑھانا، مقامی عقائد کو فروغ دینا اور مستقبل کے میدان جنگ اور انسانی ہمدردی کے لیے ہنگامی حالات کے لیے خصوصی مہارت پیدا کرنا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف میڈیکل سروسز (آرمی) (کے زیر اہتمام قائم کیا گیا، یہ آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز (اے ایف ایم ایس) کی آپریشنل طبی تیاریوں کو مضبوط بنانے میں ایک اہم قدم ہے۔ اپنے خطاب میں، وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ اقتصادی اور سماجی ترقی قوم کی تعمیر کے ضروری پہلو ہیں، لیکن کسی بھی ملک کی خودمختاری اور ترقی کی بنیاد اس کی فوج کی طاقت اور حوصلے میں ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ملٹری میڈیسن کا شعبہ فوجیوں کے لیے جدید طبی امداد کو یقینی بنا کر قومی سلامتی کو مضبوط کرے گا، جبکہ ان کے اس اعتماد کو تقویت ملے گا کہ انہیں ضرورت کے وقت دیکھ بھال اور مدد ملے گی۔ محکمہ فوجی ٹروما اور ڈیمیج کنٹرول سمیت اہم شعبوں پر توجہ دے گا۔ یہ ٹیکنالوجی سے چلنے والی میدان جنگ میں ادویات، نقلی تربیت، ٹیلی میڈیسن، طویل فیلڈ کیئر اور طبی فیصلے کی حمایت میں جدت کو فروغ دے گا۔

حکومت مہاراشٹر کے منعقدہ اسکالرشپ امتحان 2026ء میں فاطمہ اردو پرائمری اسکول، کراڑ پورہ کے 36 طلباء کی نمایاں کامیابی

اورنگ آباد ۲۹؍ جولائی: تعلیمی سال 2025-26ء میں حکومتِ مہاراشٹر کی جانب سے منعقدہ اسکالرشپ امتحان میں کے بی این ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر انصرام فاطمہ اردو پرائمری اسکول، کراڑ پورہ کے طلباء نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 36 ؍طلباء اہل قرار پائے۔ اس امتحان میں جماعت چہارم سے 19 ؍طلباء، جماعت پنجم سے 5 ؍طلباء اور جماعت ہفتم سے 12 ؍طلباء اہل قرار پائے۔ اس طرح اسکول کے مجموعی طور پر 36 ؍طلبا ءنے اپنی بہترین کارکردگی سے ایک قابل فخر تعلیمی سنگِ میل قائم کیا۔ یہ شاندار کامیابی اسکول انتظامیہ کی بے لوث تعلیمی خدمات، معیاری تدریس، منظم تعلیمی منصوبہ بندی، اساتذۂ کرام کی انتھک محنت، طلبا کی مسلسل لگن اور والدین کے بھرپور تعاون کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ واضح رہے کہ کراڑ پورہ شہر کا ایک گنجان آباد اور معاشی و تعلیمی اعتبار سے پسماندہ علاقہ ہے۔ ایسے ماحول میں طلباء کی یہ نمایاں کامیابی یقیناً باعثِ فخر اور قابل ستائش ہے۔ اس موقع پر کے۔ بی۔ این ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے چیئرمین جناب قاضی توفیق احمد اور وائس چیئرپرسن محترمہ ڈاکٹر قاضی نعیمہ نے اسکول کی صدر معلمہ خواجہ کوثر جبین اسی طرح اسکالرشپ امتحان کی تیاری کروانے والی معلمات نیلوفر نور، شبانہ افروز، سیما کوثر، شکیلہ بیگم، فرزانہ بیگم اور بیگ غزالہ کو طلباء کی بہترین تعلیم و تربیت، انتھک محنت اور شاندار تدریسی خدمات پر دلی مبارکباد پیش کی۔ واضح ہو کہ صدر سوسائٹی جناب قاضی توفیق احمد سوسائٹی کے تحت قائم تمام تعلیمی اداروں، خصوصاً فاطمہ اردو پرائمری اسکول میں معیاری اور عصری تعلیم کے فروغ کے لیے ہمیشہ خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ ان کی مسلسل رہنمائی، مؤثر تعلیمی منصوبہ بندی اور اساتذہ کی حوصلہ افزائی ہی ان شاندار کامیابیوں کی بنیاد ہے۔ ساتھ ہی صدر سوسائٹی جناب قاضی توفیق احمد نے اس یقین کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی اسکول اسی جذبے، عزم اور محنت کے ساتھ مزید نمایاں کامیابیاں حاصل کرتا رہے گا۔ انہوں نے کامیاب طلباء ان کے والدین اور تدریسی عملے کی بھرپور ستائش کرتے ہوئے کہا کہ معیاری تعلیم، مؤثر رہنمائی، مسلسل محنت اور مضبوط عزم ہی حقیقی کامیابی کی ضمانت ہیں۔ آخر میں کامیاب طلباء کے روشن مستقبل، مزید کامیابیوں اور اسکول کی مسلسل ترقی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ تمام طلباء کو علم و عمل میں مزید ترقی عطا فرمائے، انہیں قوم و ملت کا بہترین سرمایہ بنائے اور ان کی کامیابیوں میں مزید برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

الفلق اسکول بھیونڈی میں طلبہ کے لیے ترغیبی پروگرام

بھیونڈی: ۲۹؍ جولائی (شارف انصاری):- الفلق اسکول و مکتب (گوری پاڑہ برانچ بھیونڈی) میں جماعت ہشتم، نہم اور دہم کے طلبہ و طالبات کے لیے ۲۹ جولائی ۲۰۲۶ء ایک ترغیبی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ معروف کریئر کاؤنسلر مومن فہیم احمد عبدالباری نے طلبہ کو مختلف ترغیبی واقعات و حکایات کی روشنی میں تعلیم، کریئر، اسکلس (مہارتوں) پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ گول سیٹنگ، دہم جماعت میں اچھے نمبروں سے کامیابی، کریئر کی ابتدائی پلاننگ، معلومات یکجا کرنا، خود اعتمادی اور اپنی سوچ میں تبدیلی جیسے موضوعات کا احاطہ کیا۔ اس موقع پر مہمان کے ہاتھوں انگلش کوئیز میں کامیاب طلبہ کو انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔ مومن صائمہ شارق نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ شمریز فقیہ اور دیگر اساتذہ نے پروگرام میں اپنا مکمل تعاون دیا۔

بھیونڈی میں پرانی دشمنی خونی واردات میں تبدیل، چاپڑ کے حملے میں نوجوان ہلاک، پانچ افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج

بھیونڈی: ۲۹؍ جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی کے بھنڈاری چوک واقع نیشنل ہوٹل کے سامنے پرانی دشمنی کے سبب ہونے والے خونی حملے میں ایک نوجوان جاں بحق جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔ واقعے کے بعد بھوئی واڑہ پولیس نے پانچ ملزمان کے خلاف قتل سمیت بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ تمام ملزمان فی الحال فرار بتائے جا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق، بھادوڑ-ٹیمگھر کے رہائشی دیپک شنکر راٹھوڑ (23) کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا۔ شکایت کے مطابق منگل کی دیر رات تقریباً 15:12 بجے نیشنل ہوٹل کے سامنے پرانی دشمنی کے باعث ملزمان سائی نرمل اور امیش سنگھ نے شکایت کنندہ کے ماموں انش (26) کے ساتھ گالی گلوچ کی۔ اس کے بعد جان سے مارنے کی نیت سے چاپڑ سے ان پر پے در پے حملہ کر دیا، جس سے انش کے سینے، کندھے اور کمر پر شدید زخم آئے۔ شکایت میں مزید کہا گیا ہے کہ دیگر ملزمان انکیت، پون جادھو اور سنی راٹھوڑ نے بھی کسی تیز دھار ہتھیار سے دیپک راٹھوڑ پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں اس کے دائیں ہاتھ اور سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ اس دوران دیپک کے دوست بھاویش کو بھی نشانہ بنایا گیا، جس کے سر اور بائیں کان پر گہرے زخم آئے۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں دورانِ علاج انش زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا۔ بھوئی واڑہ پولیس نے سائی نرمل، امیش سنگھ، پون جادھو، سنی راٹھوڑ اور انکیت کے خلاف قتل سمیت بی این ایس کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس انسپکٹر دیپک جادھو کی نگرانی میں مزید تفتیش جاری ہے، جبکہ فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر فہمیدہ بیگم کی تصنیف ”عثمانیہ یونیورسٹی: ماضی، حال اور مستقبل“ کو مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ

حیدرآباد: ۲۹؍ جولائی (راست) امیر النسا ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن، کڑپہ (آندھرا پردیش) کی جانب سے محققہ، ادیبہ اور صدر عثمانیہ یونیورسٹی اورینٹل اردو ریسرچ اسکالرس اسوسی ایشن ڈاکٹر فہمیدہ بیگم کی تیسری تصنیف ”عثمانیہ یونیورسٹی: ماضی، حال اور مستقبل“ کو مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ 2025 سے سرفراز کیا گیا ہے۔ یہ قومی سطح کا باوقار ادبی ایوارڈ اردو زبان و ادب کے فروغ، تحقیقی و تنقیدی خدمات اور معیاری تصنیفی کارناموں کے اعتراف میں عطا کیا جاتا ہے۔ ماہرین کی سفارشات پر مشتمل کمیٹی نے ڈاکٹر فہمیدہ بیگم کی مذکورہ کتاب کو تحقیق و تنقید کے زمرے میں ایوارڈ کے لیے منتخب کیا۔ اس سے قبل ان کی دو اہم علمی و تحقیقی کتابیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں، جنہیں علمی و ادبی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ ڈاکٹر فہمیدہ بیگم کی یہ تیسری تصنیف ہے۔ قابل ذکر ہے کہ رواں سال ڈاکٹر فہمیدہ بیگم کو ان کی ادبی، تحقیقی اور سماجی خدمات کے اعتراف میں آل انڈیا اردو ماس سوسائٹی فار پیس کی جانب سے ”اردو انمول رتن ایوارڈ 2026“ سے بھی نوازا جا چکا ہے۔

مسلم سائنسدانوں نے اپنی تحقیقات کے ذریعہ کائینات کے مخفی رازوں کو آشکار کیا

اسلام کا حکم ہے کہ تمام تر تعلیم و ترقی انسانی فلاح و بہبود اور خدمتِ خلق کیلئے ہو ان کو نقصان پہنچانے نہ ہو: مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔29؍ جولائی (راست) علم و ترقی کے میدان میں اسلام نے ہمیشہ آگے قدم بڑھایا' جب دنیا کا کنٹرول مسلمانوں کے ہاتھ میں تھا' اس وقت مسلم حکمرانوں نے علمی آبیاری کیلئے مختلف راہیں کھولیں' اور آگے بڑھنے والوں کیلئے پورے مواقع فراہم کئے، بڑی بڑی جامعات اور تحقیق و ایجاد کے مراکز اسی دور کے ہیں' پوری دنیا مسلم ممالک کی یونیورسٹیوں سے اپنی علمی پیاس بجھاتی تھی۔ علمِ سائنس اور فلسفہ کے میدان میں مسلمانوں کی ترقی بے مثال ہے، مسلم سائنسدانوں نے اپنے بیش بہا تجربات اور عظیم تحقیقات کے ذریعہ اس وقت اختراعات و ایجادات کی شمع روشن کی جب دنیا اور خاص طور پر مغرب علم سے دوری اور جہالت کے اندھیرے میں غرق تھا' آج کی ہمہ جہتی ترقی مسلمانوں کی اسی سمت میں ڈالی ہوئی بنیاد سے استفادہ پر منحصر ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہر کتابت عربی و فارسی' محکمۂ آثار قدیمہ' چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس' کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL و فانوس آگہی (تاریخ اسلام و ثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے ہندوستان میں سب میں زیادہ بارش ہونے والے میگھالیہ کے مقام چیراپونجی کے پہاڑی سلسلوں کے دامن میں شیلانگ کے مواجہہ میں واقع جھیل کے کنارے' جناب جان عالم صاحب کی نگرانی میں ”مسلم سائنسداں لکچر“ نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا: ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان کو اور ان کے کارناموں کو دُنیا والوں کے سامنے پیش کریں اور بتلائیں کہ سائنسی ترقیات میں بھی مسلمان کسی سے پیچھے نہیں تھے؛ چنانچہ جابر بن حبان دُنیا کا پہلا سرٹیفائیڈ کیمسٹ ہے' جس کو فادر آف دی کیمسٹری کہا جاتا ہے' ریاضیات' طبیعیات' علم ادویہ اور علم ہیئت میں تحقیقات کے ساتھ چاند کی سرزمین پر بھی اس کی تحقیق مسلم ہے۔ جدید آپریشن کا موجد ابوالقاسم زھراوی دُنیا کا پہلا انسان ہے جس نے سرجری کو ایک سائنٹفک آرٹ بنایا' انسانی جسم کے اندرونی نظام کی جانچ کے ذریعہ اس میں پائے جانے والی بیماریوں کا علاج دریافت کیا، ابوریحان البیرونی نے انسانی زندگی سے جڑے امور' انسانی مزاج اور زمین کی پیمائش پر تحقیق کی اور ماہر جغرافیہ و تاریخ اور بلند پایہ فلسفی کی حیثیت سے نام کمایا، جہاز رانی کے سفر کو آسان بنانے والا' بحریات کا محقق احمد بن ماجد ہے۔ ماہر فلکیات ابوسعید گورگانی نے جیومیٹری کے ذریعہ کائینات کے پنہاں رازوں کو آشکار کیا، ابواسحاق زرقانی نے بتلایا کہ زمین سورج کے اطراف گردش کرتی ہے۔ علم نجوم کے ماہر عمر خیام نے شمسی کیلنڈر کی بنیاد رکھی۔ آبی گھڑی کے محقق ابن فرناس نے گلائیڈر کی تحقیق کے ذریعہ

ناندیڑ ضلع میں چوری، ریت اسمگلنگ،

سرکاری فنڈ میں کروڑوں کی خرد برد سمیت متعدد مقدمات درج

ناندیڑ، 29 جولائی: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے مختلف پولیس تھانوں کی حدود میں چوری، نقب زنی، غیر قانونی ریت کی نقل و حمل، سرکاری رقم میں خرد برد، موٹر سائیکل چوری کے الگ الگ معاملات میں پولیس نے مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

پہلا واقعہ: بھوکر کے مہاویر نگر میں 27 جولائی کی شام نامعلوم چوروں نے ایک مکان کا تالا توڑ کر اندر داخل ہوتے ہوئے سونے اور چاندی کے زیورات چرا لیے۔ چوری شدہ سامان کی مالیت ایک لاکھ 66 ہزار 80 روپے بتائی گئی ہے۔ اس سلسلے میں صاحب راؤ گوماجی بورکر کی شکایت پر بھوکر پولیس نے مقدمہ درج کرلیا ہے۔

دوسرا واقعہ: ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں ایم آئی ڈی سی ہالیرام پور میں واقع جے کارپ لمیٹڈ کمپنی سے نامعلوم ملزم چار چیک بورڈ پلیٹس چرا کر لے گیا۔ چوری شدہ سامان کی قیمت 8 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ کمپنی کے نمائندے گڈ ڈم پروشوتم ریڈی کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

تیسرا واقعہ: وزیر آباد پولیس نے کھڑک پورہ میں زم زم فنکشن ہال کے قریب بغیر اجازت ریت لے جا رہے ایک ٹیمپو کو ضبط کیا۔ ملزم راہل لکشمن مانے کو ایک براس ریت اور تقریباً چار لاکھ روپے مالیت کے ٹیمپو سمیت گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے غیر قانونی معدنیات قانون اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

چوتھا واقعہ: جدگاوں کے سرکاری اسپتال میں مالی بے ضابطگی کا بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ضلع سرجن ڈاکٹر سنجے مانیک راؤ پیر کے کی شکایت پر ڈاکٹر سندیپ ہنمنت راؤ دربستوار اور سنتوش سوتر پادرگو کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ دونوں نے ملی بھگت سے جعلی بل تیار کر کے خزانہ دفتر میں جمع کیے اور تقریباً 44 لاکھ 12 ہزار 500 روپے سرکاری رقم ملازمین کے کھاتوں میں منتقل کر کے خرد برد کی۔ اسی طرح ماندوی کے سرکاری اسپتال میں بھی ایک بڑے مالی گھوٹالے کا انکشاف ہوا ہے۔ ڈاکٹر وکرم داس راؤ راٹھوڑ پر الزام ہے کہ انہوں نے "سیوارتھ" نظام میں غلط اندراجات کر کے جون 2024 سے ستمبر 2025 کے بقایہ جات کے نام پر جعلی بل پیش کیے اور تین کروڑ 20 لاکھ 99 ہزار 953 روپے کی سرکاری رقم کا مبینہ طور پر غبن کیا۔ دونوں معاملات میں پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

پانچواں واقعہ: ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں سڈکو کے لائنس اسپتال سے ایک ہیرو موٹر سائیکل، جبکہ بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن کی حدود میں نودیا اسپتال سے ایک ہیرو ایچ ایف ڈیلکس موٹر سائیکل نامعلوم چور چرا کر لے گئے۔ دونوں موٹر سائیکلوں کی مالیت تقریباً 50،50 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ دونوں معاملات میں الگ الگ مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ناندیڑ پولیس نے تمام مقدمات میں مزید تفتیش شروع کر دی ہے اور متعلقہ ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔

شرد پوار گروپ کی این ڈی اے میں

شمولیت کی قیاس آرائیاں

ممبئی: (ایجنسیز) دہلی میں جاری سیاسی سرگرمیوں کے باعث نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کی رہنما سپریہ سُلے کے این ڈی اے میں شامل ہونے کی قیاس آرائیاں ایک بار پھر زور پکڑ گئی ہیں۔ شرد پوار اور سپریہ سُلے کی وزیر اعظم نریندر مودی سے حالیہ ملاقات کے بعد سیاسی حلقوں میں مختلف اندازے لگائے جا رہے ہیں۔ تاہم سپریہ سُلے نے ان تمام خبروں کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ان کی پارٹی کو این ڈی اے میں شامل ہونے کی کوئی پیشکش نہیں ملی ہے اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) بدستور انڈیا اتحاد کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کا مؤقف تبدیل نہیں ہوا ہے اور این ڈی اے میں جانے کی افواہوں میں کوئی حقیقت نہیں۔ دوسری جانب بعض سیاسی تجزیہ کاروں اور رہنماؤں کا دعویٰ ہے کہ اگر مستقبل میں شرد پوار گروپ این ڈی اے میں شامل ہوتا ہے تو سپریہ سُلے کو مرکزی حکومت میں کوئی اہم ذمہ داری یا بڑا عہدہ مل سکتا ہے۔ تاہم اس حوالے سے اب تک نہ حکومت کی جانب سے کوئی باضابطہ اعلان کیا گیا ہے اور نہ ہی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی نے ایسی کسی پیش رفت کی تصدیق کی ہے۔ اس وقت دستیاب سرکاری اور مصدقہ معلومات کے مطابق: این ڈی اے میں شمولیت کے بارے میں کوئی باضابطہ فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ سپریہ سُلے نے واضح کیا ہے کہ ان کی پارٹی انڈیا اتحاد کے ساتھ برقرار ہے۔ دہلی میں ہونے والی ملاقاتوں اور سیاسی سرگرمیوں کے باعث قیاس آرائیاں ضرور جاری ہیں، لیکن "بڑے تحفے" یا کسی اہم عہدے کے بارے میں فی الحال کوئی سرکاری تصدیق موجود نہیں ہے۔

انا بھاؤ ساٹھے جینتی کے موقع پر ناندیڑ شہر میں

امن وامان برقرار رکھنے امن کمیٹی کا اجلاس

ناندیڑ، 29 جولائی: انا بھاؤ ساٹھے جینتی کے موقع پر ناندیڑ شہر میں امن وامان برقرار رکھنے اور تمام پروگراموں، جلوسوں اور دیگر سرگرمیوں کو پُرامن، محفوظ اور جوش وخروش کے ماحول میں منعقد کرنے کے مقصد سے آج پولیس سپرنٹنڈنٹ دفتر ناندیڑ کے منتھن ہال میں امن کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس کی صدارت پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھ روہن نے کی۔ اس اجلاس میں ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج گرو، سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ناندیڑ شہر) رامیشور وبجانے، ناندیڑ شہر کے تمام پولیس تھانوں کے انچارج افسران، ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے ایڈیشنل کمشنر گریش قدم، سماجی بہبود افسر، میڈیکل افسران، محکمہ تعمیراتِ عامہ اور دیگر سرکاری محکموں کے افسران، امن کمیٹی کے اراکین، مختلف سماجی تنظیموں کے عہدیداران، انا بھاؤ ساٹھے جینتی اُتسو منڈلوں کے نمائندے اور بڑی تعداد میں معزز شہری شریک ہوئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھ روہن نے کہا کہ انا بھاؤ ساٹھے کے نظریات کو سامنے رکھتے ہوئے جینتی کا جشن سماجی ہم آہنگی، بھائی چارے اور باہمی تعاون کے ماحول میں منایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی صورت میں امن وقانون کی صورتحال متاثر نہیں ہونی چاہیے، اس لیے تمام شہریوں کو چوکس اور ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنا ہوگا۔ انہوں نے جلوس کے دوران ٹریفک قوانین، صوتی آلودگی سے متعلق ضوابط اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ تمام قواعد پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال پر بھی زور دیا گیا۔ عوام سے کہا گیا کہ وہ کسی بھی قسم کی افواہیں، اشتعال انگیز یا قابلِ اعتراض پیغامات، تصاویر، ویڈیوز یا پوسٹس شیئر نہ کریں جو مذہبی یا فرقہ وارانہ منافرت کو جنم دے سکتی ہوں۔ پولیس انتظامیہ نے خبردار کیا کہ ایسے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس کے دوران امن کمیٹی کے اراکین اور مختلف اُتسو منڈلوں کے نمائندوں نے سیکیورٹی انتظامات، ٹریفک پلاننگ، جلوس کے راستوں، پارکنگ انتظامات اور دیگر ضروری امور سے متعلق تجاویز پیش کیں۔ پولیس انتظامیہ نے تمام تجاویز پر مثبت انداز میں غور کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ آخر میں ناندیڑ ضلع پولیس نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ انا بھاؤ ساٹھے جینتی کو پُرامن، خوشگوار اور قانون کی پاسداری کے ساتھ منائیں۔

حضور وصاحب ناندیڑ۔ تروچانور ایکسپریس

اب 22 کوچز کے ساتھ چلے گی

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے نے مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے حضور وصاحب ناندیڑ۔ تروچانور۔ حضور وصاحب ناندیڑ ایکسپریس (ٹرین نمبر 17633 / 17634) میں مستقل طور پر چار اضافی کوچز شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹرین کے ریک لنک میں بھی ضروری تبدیلی کی گئی ہے۔ فی الحال یہ ٹرین 18 کوچز کے ساتھ چل رہی ہے، تاہم نئی ترتیب کے مطابق یکم اگست 2026 سے حضور وصاحب ناندیڑ سے روانہ ہونے والی ٹرین اور 2 اگست 2026 سے تروچانور سے روانہ ہونے والی ٹرین 22 کوچز کے ساتھ چلائی جائے گی۔ اضافی کوچز میں ایک اے سی چیئر کار، دو اے سی تھرڈ ٹائر کوچز اور ایک سلیپر کوچ شامل کیا گیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق کوچز میں اضافے سے اس روٹ پر سفر کرنے والے مسافروں کو زیادہ نشستیں اور برتھ دستیاب ہوں گی، جس سے ویٹنگ لسٹ میں بھی نمایاں کمی آنے کی توقع ہے۔ خاص طور پر شمالی ہند کا سفر کرنے والے مسافروں کو اس فیصلے سے بڑا فائدہ پہنچے گا۔ جنوبی وسطی ریلوے نے کہا ہے کہ وہ مسافروں کی سہولت کے لیے بنیادی ڈھانچے اور ٹرینوں کی گنجائش میں مسلسل اضافہ کر رہی ہے، اور یہ کوچز میں اضافہ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔

ناندیڑ دیہی پولیس کی مٹکا اور جوا اڈوں پر بڑی کارروائی

دو چھاپوں میں 21 افراد کے خلاف مقدمات، تقریباً 6 لاکھ روپے کا سامان ضبط

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی دھندوں کے خلاف پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھ روہن کی ہدایت پر جاری خصوصی مہم کے تحت ناندیڑ دیہی پولیس نے مٹکا اور جوا اڈوں پر دو الگ الگ کارروائیاں کرتے ہوئے 21 افراد کو حراست میں لیا اور ان کے قبضے سے نقد رقم، موبائل فون، مٹکا کا سامان، تاش کے پتے، موٹر سائیکلیں اور دیگر اشیاء سمیت مجموعی طور پر 6 لاکھ 200 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا۔

پہلی کارروائی: 28 جولائی 2026 کو ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولکر کو خفیہ اطلاع ملی کہ حبیبیہ کالونی، خدبے نگر چوک، ناندیڑ میں چند افراد "کلیان مٹکا" اور بدک چھاپ "تاش پر رقم لگا کر جوا کھیل رہے ہیں۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس سب انسپکٹر چوہان اور ان کی ٹیم نے موقع پر چھاپ گواہوں کی موجودگی میں چھاپہ مارا۔ پولیس نے موقع سے 16 افراد کو گرفتار کیا، جن میں واجد خان رمضان خان، ساجد شاہ محبوب شاہ، محمد سلیکار محمد یونس، پیر صاب ستار شیخ، شیخ حبیب شیخ شیرا، سید موسیٰ سید اسحاق، مقصود خان اسحاق خان، شیخ مجیب شیخ خواجہ، شیخ اسان شیخ امین، ناصر خان شمشیر خان پٹھان، شیخ شکیل شیخ اسماعیل، شیخ شبیر شیخ پاشا، محسن خان رحیم خان، ابوعرف ضمیر، شاردول عرف چھلٹا اور مجاہد شیٹھ شامل ہیں۔ اس کارروائی میں 13 ہزار روپے نقد، مختلف کمپنیوں کے 9 موبائل فون، کلیان مٹکا کی پرچیاں، بدک چھاپ تاش کے پتے، قلم اور دیگر جوا کا سامان ملا کر 72 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ اس معاملے میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 920 / 2026 درج کرتے ہوئے مہاراشٹر جوا ممانعت ایکٹ کی دفعہ 12 (الف) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

دوسری کارروائی

اسی روز رات تقریباً 25:11 بجے پولیس کو اطلاع ملی کہ دکشا نگر، بالیرام پور، تعلقہ ناندیڑ میں پانی کی ٹینکی کے قریب کچھ افراد "ترٹ" نامی جوا کھیل رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس سب انسپکٹر وینکٹ کسمے اور ان کی ٹیم نے چھاپہ مار کر پانچ افراد کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شدگان میں تشار وشوبھر کجبھارے، چندر پیراجی گاڈے، امول مدھوکر آٹھولے، شیواجی گیانوبا داسرواڑ اور راہل ہریہر راو گولے شامل ہیں۔ اس کارروائی کے دوران 4 ہزار 200 روپے نقد، 5 موبائل فون، تین دو پہیہ گاڑیاں (ہونڈا شائن، پیشن پرو اور بلیٹ موٹر سائیکل) اور بدک چھاپ تاش کے پتے ضبط کیے گئے، جن کی مجموعی مالیت 5 لاکھ 28 ہزار 200 روپے بتائی گئی ہے۔ اس معاملے میں بھی ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 919 / 2026 درج کرتے ہوئے مہاراشٹر جوا ممانعت ایکٹ کی دفعہ 12 (الف) کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھ روہن کی ہدایت پر پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولکر، پولیس سب انسپکٹر وینکٹ کسمے، بابوراؤ چوہان اور ان کی ٹیم نے انجام دی۔ ناندیڑ ضلع پولیس نے واضح کیا ہے کہ مٹکا، جوا، سٹہ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف آئندہ بھی سخت کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔

بھارت کی الیکٹرانکس کی پیداوار 11.13 لاکھ کروڑ روپے تک بڑھ گئی

برآمدات 11 گنا بڑھ کر 4 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئیں۔ جتن پرساد

نئی دہلی، 29 جولائی۔ ایم این این۔ حکومت نے بدھ کو کہا کہ الیکٹرانکس کی پیداوار مالی سال 2024-25 میں 11.32 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر مالی سال 2025-26 میں 11.13 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، جو گزشتہ ایک سال میں 8.15 فیصد کی سالانہ ترقی کی شرح کو پورا کرتی ہے۔ الیکٹرانکس اور آئی ٹی کے مرکزی وزیر مملکت جتن پرساد نے کہا کہ گزشتہ 12 سالوں میں الیکٹرانکس کی برآمدات 11 گنا بڑھ کر 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہوگئی ہیں۔ ہندوستان کا الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ سیکٹر 25 لاکھ ملازمتوں (براہ راست اور بالواسطہ) کی حمایت کرتا ہے، جو صنعتی روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اس شعبے کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ صرف موبائل مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام ہی اس وقت ویلیو چین میں تقریباً 12 لاکھ افراد (براہ راست اور بالواسطہ دونوں) کو ملازمت دیتا ہے۔ وزیر نے کہا کہ الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ سیکٹر صنفی شامل صنعتی ترقی کے لیے ایک اہم شعبے کے طور پر ابھرا ہے، جس میں چند اعلیٰ درستگی والے موبائل فون مینوفیکچرنگ طبقے کل افرادی قوت کا تقریباً 70 فیصد خواتین کے طور پر کام کرتے ہیں۔ الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں اضافہ گزشتہ 12 سالوں میں حکومت کی طرف سے گھریلو پیداوار، برآمدات اور موبائل فونز، آئی ٹی ہارڈ ویئر اور الیکٹرانک پرزوں سمیت الیکٹرانک سامان کی ویلیو ایڈیشن کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے مختلف اقدامات کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ اسمارٹ فونز، جو 2014 میں سب سے اوپر 100 برآمد شدہ اجناس میں شامل نہیں تھے، اب پیٹرولیم، جواہرات اور زیورات کو پیچھے چھوڑ کر مالی سال 2025-26 میں ہندوستان کی سب سے زیادہ برآمد شدہ انفرادی شے کے طور پر ابھرے ہیں۔ ہندوستان اب اس مقام پر پہنچ گیا ہے جہاں ہندوستان میں استعمال ہونے والے 2.99 فیصد موبائل فون ہندوستان میں بنتے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ آج ملک حجم کے لحاظ سے موبائل بنانے والا دوسرا بڑا ملک ہے۔

بھارتی ریلوے کے حفاظتی نظام میں بڑی بہتری

نئی دہلی۔ 29/ جولائی۔ ایم این این۔ انڈین ریلوے نے کہا ہے کہ حفاظتی اقدامات، جدید ٹیکنالوجی، بہتر انفراسٹرکچر، اور جدید نگرانی کے نظام نے ریل حادثات میں نمایاں کمی کی ہے۔ سال 2026-27 میں جون تک صرف دو سنگین ٹرین حادثات ریکارڈ کیے گئے، جبکہ 2014-15 میں یہ تعداد 135 تھی۔ اسی عرصے کے دوران ایکسیڈنٹ انڈیکس بھی کم ہو کر 01.0 ہوگیا ہے۔ ریلوے نے دہلی-ممبئی اور دہلی-ہاوڑا جیسے مصروف ریل روٹس پر 569.2 روٹ کلومیٹر پر دیسی خودکار ٹرین پروٹیکشن سسٹم، کوچ 0.4 کو کامیابی سے لاگو کیا ہے۔

سبسڈی والی یوریا کھاد کی غیر قانونی نقل وحمل پر

محکمہ زراعت کے دھرم آباد میں ایک ہی دن دو چھاپے

دو ٹیمپو سمیت 15.70 لاکھ روپے کا سامان ضبط

ناندیڑ، 29 جولائی: (ورق تازہ نیوز) کسانوں کے لیے حکومت کی جانب سے سبسڈی پر فراہم کی جانے والی یوریا کھاد کو غیر قانونی طور پر تلنگانہ منتقل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے محکمہ زراعت کے ضلعی فلائنگ اسکواڈ نے بڑی کارروائی انجام دی۔ دھرم آباد میں ایک ہی دن کی گئی دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران دو ٹیمپو سمیت مجموعی طور پر 15 لاکھ 70 ہزار 607 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا، جبکہ دھرم آباد پولیس اسٹیشن میں دو الگ مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ضلعی فلائنگ اسکواڈ کے سربراہ اور مہم افسر سچن کپالے اور اسکواڈ کے سیکریٹری امول پنکم کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ضلع کے کسانوں کے لیے مختص سبسڈی والی یوریا کھاد بغیر اجازت تلنگانہ منتقل کی جا رہی ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر محکمہ زراعت نے ناکہ بندی کر کے مشتبہ ٹیمپو گاڑیوں کو روک لیا۔ زرعی افسر (کوالٹی کنٹرول) دھرم آباد نے گاڑیوں کی جانچ کے دوران پایا کہ یوریا کھاد بغیر کسی قانونی اجازت یا مطلوبہ دستاویزات کے منتقل کی جا رہی تھی۔ پہلی کارروائی میں 9 لاکھ 40 ہزار 385 روپے جبکہ دوسری کارروائی میں 6 لاکھ 30 ہزار 292 روپے مالیت کی یوریا کھاد اور ٹیمپو ضبط کیے گئے۔ کوالٹی کنٹرول انسپکٹر وشال چنداپورے کی شکایت پر متعلقہ ملزمان کے خلاف فرٹیلائزر کنٹرول آرڈر 1985، ضروری اشیاء ایکٹ 1955 اور بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی متعلقہ دفعات کے تحت دھرم آباد پولیس اسٹیشن میں دو الگ الگ مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ کسانوں کے حق کی سبسڈی والی کھاد کو کالے بازار یا دیگر ریاستوں میں منتقل کرنے کی کوششوں کے خلاف مہم مزید سخت کی جائے گی، جبکہ اس معاملے میں ملوث دیگر افراد کی تلاش پولیس جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ کارروائی ضلع کلکٹر راہول کردیلے، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مہیش پاٹل، ڈویژنل جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت مہیش تیرتھکر، چیف کوالٹی کنٹرول آفیسر پروین دیشمکھ، ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر دتکمار کلسائیت اور زرعی ترقیاتی افسر ڈاکٹر نیل کمار ایتوڑے کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔

پربھنی میں "نشہ سے پاک نوجوان، ترقی یافتہ بھارت" مہم کے تحت بیداری پروگرام

پربھنی، 29 جولائی: (ورق تازہ نیوز) مرکزی وزارتِ امور نوجوانان وکھیل کے تحت "میرا یووا بھارت، پربھنی" کی جانب سے "نشہ سے پاک نوجوان، ترقی یافتہ بھارت" مہم کے تحت شری شیواجی مہاودیالیہ میں ضلع سطح کے مختلف مقابلوں اور بیداری پروگرام کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کی صدارت نائب پرنسپل ڈاکٹر روہیداس نتونڈے نے کی، جبکہ نارکوٹکس مخالف دستہ، ناندیڑ ڈویژن کے افسر مسٹر کورنٹلو بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ ضلع یوتھ آفیسر پرنیت سانگوی کرنے مہم کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ نشے سے دور رہ کر ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر میں فعال کردار ادا کریں۔ پروگرام کے آغاز میں طلبہ، اساتذہ اور معزز مہمانوں کو نشہ سے پاک معاشرے کی تعمیر کا حلف دلایا گیا۔ اس موقع پر عہد کیا گیا کہ نہ صرف خود ہر قسم کے نشے سے دور رہیں گے بلکہ دوسروں میں بھی اس حوالے سے بیداری پیدا کریں گے۔ اس کے بعد مسٹر کورنٹلو نے منشیات کی لت کے فرد، خاندان اور معاشرے پر پڑنے والے سنگین منفی اثرات پر تفصیلی رہنمائی کی۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ہر قسم کے نشہ آور مادوں سے دور رہتے ہوئے صحت مند، ذمہ دار اور باشعور شہری بنیں۔ مہم کے تحت مصوری، تقریری مقابلہ، نعرہ نویسی، سلیم پوسٹری اور ریل میکنگ مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ طلبہ نے بھرپور جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیتے ہوئے اپنی تخلیقات کے ذریعے نشہ سے پاک معاشرے کا مؤثر پیغام دیا۔ تقریری مقابلے میں طلبہ نے یہ متاثر کن پیغام دیا کہ "اگر نشہ کرنا ہی ہے تو اپنے خوابوں، محنت، کامیابی اور والدین کے خواب پورے کرنے کا نشہ کریں۔" مقابلوں کی نگرانی پروفیسر ڈاکٹر ایس۔ ایل۔ راٹھوڑ، پروفیسر سویتا کوکاٹے، پروفیسر انکش کھٹنگ، پروفیسر سواتی دیشمکھ، پروفیسر اتل سمندرے، پروفیسر انیل بڈگجر اور پروفیسر رادھیکا سولنکے نے کی۔ نتائج کے مطابق مصوری مقابلے میں سدھی دیشمکھ، تقریری مقابلے میں انسویا گلٹھے، ریل مقابلے میں شروری سانگلے، نعرہ نویسی مقابلے میں گیتا گرکر اور سلیم پوسٹری مقابلے میں نکیتا آسولکر نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ تمام فاتحین کو اسناد اور انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب کا ابتدائی خطاب پروفیسر ڈاکٹر تکارام فسفسے نے پیش کیا جبکہ اختتامی تقریب کی صدارت نائب پرنسپل ڈاکٹر سرینواس کیشٹی نے کی۔ پروگرام کی کامیابی میں اسسٹنٹ ڈویژن آفیسر گجانن گاڈیکر اور "میرا یووا بھارت" کے رضا کار دیپک کھلے اور سنیہا واگھمارے نے خصوصی تعاون فراہم کیا۔ نظامت اور اظہارِ تشکر کے فرائض پروفیسر انیل بڈگجر نے انجام دیے۔ "نشے کو انکار، ترقی یافتہ بھارت کو قبول" کے پیغام کے ساتھ منعقدہ اس بیداری پروگرام کو طلبہ کی جانب سے زبردست پذیرائی حاصل ہوئی۔ آخر میں شری شیواجی مہاودیالیہ کے پرنسپل، نائب پرنسپل، اساتذہ، عملے، ضلع یوتھ آفیسر پرنیت سانگوی کر، اسسٹنٹ ڈویژن آفیسر گجانن گاڈیکر، رضا کار دیپک کھلے، سنیہا واگھمارے اور تمام شریک طلبہ کا شکریہ ادا کیا گیا۔

پربھنی۔ مدکھیڑ ریلوے لائن کی

جدید کاری کے لیے 163 کروڑ روپے منظور

نئی دہلی، 28 جولائی: بھارتیہ ریلوے نے جنوبی وسطی ریلوے کے ** ناندیڑ ** ڈویژن میں واقع پربھنی۔ مدکھیڑ ڈبل ریلوے لائن کی جدید کاری کے لیے 163 کروڑ روپے کے اہم منصوبے کو منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے کے تحت موجودہ برقی ٹریکشن (بجلی سپلائی) نظام کو مکمل طور پر جدید بنایا جائے گا، جس سے اس روٹ پر مسافر اور مال بردار ٹرینوں کی رفتار اور گنجائش میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ مستقبل میں "وندے بھارت ایکسپریس" جیسی تیز رفتار ٹرینوں کے مؤثر آپریشن کے لیے بھی یہ منصوبہ نہایت اہم ثابت ہوگا۔ اس منصوبے کے تحت تقریباً 164 ٹریک کلومیٹر ریلوے لائن پر نصب موجودہ ** 25 × 1 کے وی ** الیکٹرک ٹریکشن سسٹم کو تبدیل کر کے جدید اور زیادہ صلاحیت والے ** 25×2 کے وی ** نظام سے لیس کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ بڑھتے ہوئے برقی بوجھ کو سنبھالنے کے لیے بجلی کی فراہمی کے نظام، سب اسٹیشنز اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو بھی جدید بنایا جائے گا۔ اس اپ گریڈیشن کے بعد ٹرینوں کو زیادہ مستحکم اور بلا تعطل بجلی فراہم ہوگی، جس سے ریلوے ٹریفک میں رکاوٹیں کم ہوں گی اور ٹرینوں کی آمد ورفت مزید ہموار اور تیز ہو سکے گی۔

پھر ایک بار کورونا وائرس پھیلنے لگا

پڑوسی ملک میں ہزاروں مریض ملے

نئی دہلی: کورونا وائرس ایک بار پھر بھارت کے پڑوسی ملک میں تیزی سے پھیلنے لگا ہے۔ گزشتہ ایک ماہ کے دوران تقریباً 79 ہزار نئے مریضوں کی تصدیق ہونے کے بعد صحت کے حکام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بڑھتے ہوئے کیسز کے پیش نظر متعلقہ اداروں نے نگرانی مزید سخت کر دی ہے جبکہ شہریوں سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ محکمۂ صحت کے مطابق زیادہ تر متاثرہ افراد میں بیماری کی علامات ہلکی نوعیت کی ہیں، تاہم مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہونے کے باعث اسپتالوں اور طبی مراکز کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کورونا کی نئی اقسام کی وجہ سے انفیکشن کی رفتار میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ طبی ماہرین نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ ہجوم والی جگہوں پر ماسک کا استعمال کریں، ہاتھوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور بخار، کھانسی یا گلے میں تکلیف جیسی علامات ظاہر ہونے پر فوری طبی معائنہ کرائیں تاکہ بیماری کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ ادھر بھارت میں فی الحال بڑے پیمانے پر تشویشناک صورتحال سامنے نہیں آئی ہے، تاہم مرکزی اور ریاستی حکومتیں حالات پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ صحت کے ماہرین نے عوام سے اپیل کی ہے کہ گھبرانے کے بجائے احتیاطی تدابیر پر عمل کریں اور ضرورت پڑنے پر طبی مشورہ ضرور حاصل کریں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی